www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور نہایت ہی شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | بدھ 16 ستمبر 2026ء بمطابق 04 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ 49 | قیمت 10 روپے

اختیارات کے استعمال میں آئین کو ہر صورت مقدم رکھنا چاہیے، وفاقی آئینی عدالت

آئین میں اختیارات اور حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے

عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا ضروری ہے، بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، چیف جسٹس امین الدین کا خطاب

اسلام آباد (ویب ڈیسک) چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے کہا ہے کہ عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا ضروری ہے، بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے، عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا ضروری ہے، بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا، آئین میں اختیارات اور حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ

Daily Pakistan Bulletin Karachi
ABC Certified
روزنامہ
پاکستان بلیٹن
کراچی
چیف ایڈیٹر: سراج احمد — مینجنگ ایڈیٹر: کاشر مصطفیٰ

پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، تھرڈ فلور، پینڈی کرافٹ بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448
021-36450295
021-35210448
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

حوثیوں کے سعودی عرب پر حملے

یمن سے حوثی باغیوں نے میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے سعودی عرب کے جنوبی شہروں ابہا، خمیس مشیط، نجران اور جازان پر حملے کیے جن میں بچوں اور خواتین سمیت 73 افراد زخمی ہوئے جبکہ کئی مقامات پر آگ لگ گئی اور تیل و توانائی کی تنصیبات کو نقصان پہنچا۔ سعودی وزارت خارجہ نے حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا ہے۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ حملوں کے اثرات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور تنصیبات اور عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ادھر، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ان حملوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حرمین شریفین کی سرزمین اور برادر اسلامی ملک سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ اسی طرح، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ ہم معاہدے کے پابند ہیں۔ اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ سہ فریقی معاہدے کے تحت ایک ملک پر حملہ سب پر تصور ہوگا۔ اس میں ابہام نہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ صورتحال قابو میں آ جائے گی۔ سعودی عرب میں حملے پر یہ معاہدہ آپریشنل ہوگا۔ اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ دوسری جانب، روس کی جانب سے سعودی عرب کو ثالثی کی پیشکش کی گئی ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان کے مابین ہونے والی گفتگو میں ماسکو نے خطے میں کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا خطے کے مسائل کا حل بیرونی طاقتوں کی ثالثی میں مضمر ہے یا خود مسلم ممالک کو اپنے اختلافات نمٹانے کی ذمہ داری اٹھانی چاہیے؟ حقیقت یہ ہے کہ حوثی ملیشیا کی جارحانہ کارروائیاں کسی خلا میں جنم نہیں لے رہیں۔ برسوں سے یہ حقیقت واضح ہے کہ حوثیوں کو اسلحہ اور تکنیکی معاونت خطے کی ایک بڑی طاقت، یعنی ایران، کی جانب سے میسر آتی رہی ہے۔ ایران کو یہ سوچنا ہوگا کہ اپنی پراکسیوں کے ذریعے خطے میں کشیدگی بڑھانے کی پالیسی سے حقیقی معنوں میں کس کا نقصان ہو رہا ہے۔ سعودی عرب پر حملے دراصل پورے خلیج اور بحیرہ احمر کی تجارتی راہداریوں کے لیے خطرہ ہیں۔

قوم بل دیتی رہی، سیاست خاموش رہی

کچھ خبریں پڑھی نہیں جاتیں، سینے پر رکھی جاتی ہیں یہ بھی ایسی ہی خبر ہے صرف گیارہ ماہ۔ اور بجلی پیدا کرنے والوں کو تقریباً دو ہزار نو سو پینتیس ارب روپے کی ادائیگیاں۔ یہ ہندسہ لکھ دینا آسان ہے، اسے سمجھنا مشکل ہے۔ کیونکہ ہزاروں ارب روپے کسی سرکاری فائل میں لکھی چند سطریں نہیں ہوتے۔ ان میں کسی مزدور کی ساری عمر کی کمائی ہوتی ہے، کسی باپ کی بیٹی کی فیس ہوتی ہے، کسی ماں کی دوا ہوتی ہے، کسی نوجوان کا بند ہوتا کاروبار اور کسی سفید پوش گھر کا آخری بچا ہوا سکون ہوتا ہے۔

اس ملک میں بجلی کا بل اب کاغذ کا ٹکڑا نہیں آتا، گھر میں خوف کا لفافہ آتا ہے میٹر ریڈر گزر جاتا ہے، مگر اس کے چند دن بعد آنے والا بل پورے گھر کا بجٹ روند دیتا ہے۔ تنخواہ سامنے پڑی ہوتی ہے اور سوال یہ ہوتا ہے کہ بجلی کا بل دیں، بچوں کی فیس دیں، راشن خریدیں یا بوڑھے والدین کی دوا؟ اور پھر پارلیمنٹ کے سامنے ایک عدد رکھ دیا جاتا ہے: 2.935 ٹریلین روپے۔

قوم پوچھتی ہے: حضور !اتنا پیسہ گیا کہاں؟ لیکن اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ اس خبر پر شور کہاں ہے؟ وہ سیاسی جماعتیں کہاں ہیں جو معمولی سے سیاسی واقعے پر پریس کانفرنسوں کی قطار لگا دیتی ہیں؟ وہ اسمبلیاں

اکرم چوہدری

کہاں ہیں جہاں ایک دوسرے کے خلاف نعرے، واک آوٹ اور تقاریر ختم نہیں ہوتیں؟ وہ لیڈر کہاں ہیں جنہیں قوم کا درد ہر انتخابی جلسے میں اچانک یاد آ جاتا ہے؟ عوام کی جیب سے ہزاروں ارب نکل جائیں تو سیاست پر ایسی خاموشی کیوں اتر آتی ہے؟ شاید پاکستان کا اصل المیہ مہنگی بجلی نہیں۔ اصل المیہ سستی سیاست ہے ایسی سیاست جسے عوام صرف ووٹ ڈالتے وقت یاد آتے ہیں۔ ایسی سیاست جس میں اقتدار بدلتا ہے، تقریریں بدلتی ہیں، نعرے بدلتے ہیں، مخالف بدل جاتے ہیں، مگر بجلی کے بل پر لکھی عوام کی قسمت نہیں بدلتی۔ ایک حکومت آتی ہے تو پچھلی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔ دوسری آتی ہے تو معاہدوں کا رونا روتی ہے۔ تیسری اصلاحات کا اعلان کرتی ہے۔ مگر ہر مہینے ایک پاکستانی اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا وہی بل دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اور حیرت دیکھئے جس گھر میں پنکھا چلانے سے پہلے سوچنا پڑتا ہے، اسی گھر کے شہری سے ایک ایسے نظام کی قیمت وصول کی جاتی ہے، جس کے معاہدے اس نے نہیں کیے، شرائط اس نے طے نہیں کیں، ضمانتیں اس نے نہیں دیں اور فیصلوں کی میز پر اسے کبھی بٹھایا ہی نہیں گیا۔

معاہدہ کسی اور نے کیا، فیصلہ کسی اور نے کیا، فائدہ کسی اور نے اٹھایا اور بل عوام کے نام آ گیا یہی پاکستان کی سیاسی معیشت کا شاید سب سے مختصر تعارف ہے بات یہ نہیں کہ بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو جائز واجبات کیوں ادا کیے گئے۔ ریاستیں معاہدوں کی پابند ہوتی ہیں اور بجلی مفت پیدا نہیں ہوتی۔ اصل سوال یہ ہے کہ ایسا نظام آخر بنا کیسے جس میں بجلی پاکستانی شہری کی بنیادی ضرورت سے بڑھ کر اس کی معاشی سزا بن گئی؟ اگر معاہدے درست تھے تو عوام کو پوری تفصیل بتائی جائے۔ اگر غلط تھے تو ذمہ دار کون تھا؟ اگر شرائط ناقابل برداشت تھیں تو انہیں قبول کس نے کیا؟

اگر اصلاح ہو چکی ہے تو پھر عام آدمی کے بل میں اس اصلاح کی خوشبو کیوں نہیں آتی؟ اور اگر نظام واقعی ناگزیر ہے تو پھر اس کا سارا بوجھ صرف اس شخص کی کمر پر کیوں ہے جس کی تنخواہ پہلے ہی مہنگائی کے سامنے ہار چکی ہے؟ یہ سوال حکومت سے بھی ہے اور حزب اختلاف سے بھی۔ کیونکہ عوام کے مسئلے پر خاموشی اختیار کرنے والی اپوزیشن صرف حکومت کی مخالف ہوتی ہے، نظام کی نہیں۔ اگر ہزاروں ارب روپے کی ادائیگی کے اعداد سامنے آنے کے بعد بھی سیاسی جماعتوں کا مرکزی سوال یہ ہے کہ اگلا الیکشن کون جیتے گا، اگلی حکومت کس کی ہوگی اور اگلی کرسی کس کو ملے گی، تو پھر عوام کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ان کی لڑائی اقتدار کی لڑائی سے الگ ہے۔

عوام پوچھ رہے ہیں: بل کیسے دیں؟ سیاست پوچھ رہی ہے: حکومت کیسے لیں؟ یہ دو سوال پاکستان کے موجودہ بحران کا پورا نوحہ ہیں۔ ذرا کسی متوسط گھر میں بیٹھ کر دیکھئے۔ باپ بجلی کا بل ہاتھ میں لیے خاموش ہے۔ ماں حساب لگا رہی ہے کہ اس مہینے کون سی چیز چھوڑ دی جائے۔ بچہ شاید نہیں جانتا کہ اس کی ٹیوشن کیوں بند ہوئی۔ دکاندار سوچ رہا ہے کہ مزید بجلی مہنگی ہوئی تو شٹر کیسے اٹھائے گا، چھوٹی فیکٹری کا مالک مشین بند کر کے مزدور کو کیا جواب دے گا؟

یہ لوگ معاشیات کی اصطلاحیں نہیں جانتے۔ انہیں کیپیسٹی پیمنٹ، گردشی قرضہ، ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور پاور پرچیز ایگریمنٹ کی باریکیاں نہیں آتیں۔ انہیں صرف اتنا معلوم ہے کہ مہینے کے آخر میں پیسے ختم ہو جاتے ہیں، لیکن بل ختم نہیں ہوتے اور شاید حکمران طبقے کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ اسے اعداد تو دکھائی دیتے ہیں، ان اعداد کے پیچھے کھڑے انسان دکھائی نہیں دیتے۔

دو ہزار نو سو پینتیس ارب روپے ایک عدد نہیں یہ سوال ہے، یہ فرد جرم ہے، یہ اس معاشی بندوبست کے دروازے پر عوام کی دستک ہے جس میں ریاست طاقتور سے معاہدہ نبھاتی ہے اور کمزور سے قربانی مانگتی ہے، قوم قربانی دیتی رہی ہے، ٹیکس کے نام پر، مہنگائی کے نام پر، قرض اتارنے کے نام پر، معیشت بچانے کے نام پر، بجلی کے نام پر، مگر اب سوال قربانی کا نہیں، حساب کا ہے قوم کو بتایا جائے کہ اس کے نام پر کیے گئے فیصلوں سے کس نے فائدہ اٹھایا، کس نے نقصان کا تخمینہ غلط لگایا، کس نے ناقص شرائط قبول کیں اور کس نے وقت پر انہیں درست نہیں کیا۔

اور سیاسی جماعتوں کو بھی فیصلہ کرنا ہوگا وہ عوام کی نمائندہ ہیں یا صرف اقتدار کی امیدوار؟ کیونکہ بعض اوقات خاموشی غیر جانبداری نہیں ہوتی۔ خاموشی بھی ایک سیاسی بیان ہوتی ہے اور ہزاروں ارب روپے کے بوجھ تلے دبے ہوئے عوام کے سامنے سیاسی طبقے کی یہ خاموشی شاید یہی پیغام دے رہی ہے تم بل بھرتے رہو، ہم سیاست کرتے رہیں گے لیکن تاریخ میں ایک لمحہ ایسا ضرور آتا ہے جب بل ادا کرنے والا آدمی حساب مانگنا شروع کر دیتا ہے اور جس دن پاکستان کے عام آدمی نے بجلی کے بل کو صرف واجب الادا رقم نہیں بلکہ اپنے ووٹ کا سوال بنا لیا، اس دن شاید ایوانوں میں پہلی مرتبہ بجلی واقعی گرے گی۔ کیونکہ قومیں مہنگی بجلی سے نہیں مرتیں وہ اس وقت ٹوٹتی ہیں جب ان کے دکھ کی کوئی سیاسی قیمت باقی نہ رہے۔

چیلنجز اور ذمہ داریاں

صحافت کو معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز کہا جاتا ہے۔ ایک ذمہ دار صحافت نہ صرف لوگوں کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھتی ہے بلکہ معاشرے میں شعور، آگہی اور مثبت سوچ پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ دنیا بدلتی رہی اور اس کے ساتھ صحافت کے انداز، ذرائع اور تقاضے بھی تبدیل ہوتے گئے۔ آج ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں خبر صرف اخبار کے اگلے روز کے شمارے تک محدود نہیں رہی بلکہ چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ماضی میں صحافت کا بنیادی ذریعہ اخبارات اور رسائل تھے۔ صحافی خبر حاصل کرتا، اس کی تحقیق کرتا، تصدیق کے مراحل سے گزرتا اور پھر اسے اخبار کے ذریعے قارئین تک پہنچایا جاتا۔ بعد ازاں ریڈیو اور ٹیلی وژن نے صحافت کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا۔ اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ، اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا نے صحافت کو ایک نئے عہد میں داخل کر دیا ہے۔ آج ڈیجیٹل میڈیا، نیوز ویب سائٹس، ای پیپرز، ویڈیو رپورٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز صحافت کے اہم ذرائع بن چکے ہیں۔ دور جدید میں صحافت کی سب سے بڑی تبدیلی رفتار ہے۔ ماضی میں خبر کی اشاعت کے لیے گھنٹوں یا بعض اوقات پورے دن کا انتظار کرنا پڑتا تھا، مگر آج ایک صحافی موبائل فون کے ذریعے موقع سے فوری رپورٹ، تصویر اور ویڈیو دنیا بھر میں پہنچا سکتا ہے۔ اس تبدیلی نے صحافت کو زیادہ تیز، متحرک اور عوام تک قابل رسائی بنا دیا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا نے مقامی صحافت کو بھی نئی طاقت دی ہے۔ کسی چھوٹے شہر، قصبے یا گاؤں کا مسئلہ بھی چند منٹوں میں بڑے پیمانے پر لوگوں کی توجہ حاصل کر سکتا ہے۔ یوں مقامی صحافی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور متعلقہ اداروں تک آواز پہنچانے میں پہلے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو معلومات شیئر کرنے کا موقع دیا ہے۔ لیکن یہی سہولت صحافت کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی بن چکی ہے۔ غیر مصدقہ خبریں، افواہیں، جعلی تصاویر، گمراہ کن ویڈیوز اور من گھڑت معلومات انتہائی تیزی سے پھیل سکتی ہیں۔ جدید صحافت

اسماعیل

میں فیک نیوز اور غلط معلومات کی روک تھام ایک بنیادی ذمہ داری بن چکی ہے۔ ایسے ماحول میں صحافی کے لیے ضروری ہے کہ وہ خبر نشر کرنے سے پہلے اس کی مکمل تصدیق کرے۔ صرف سوشل میڈیا پر موجود کسی پوسٹ یا ویڈیو کو خبر سمجھ لینا صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ خبر کی اصل طاقت اس کی رفتار نہیں بلکہ اس کی سچائی اور اعتبار ہے۔

مصنوعی ذہانت بھی صحافت کے میدان میں تیزی سے داخل ہو رہی ہے۔ خبر کی تحقیق، اعداد و شمار کے تجزیے، ترجمے، مواد کی ترتیب اور بعض تکنیکی کاموں میں جدید ٹیکنالوجی صحافیوں کی معاون بن رہی ہے۔ پاکستان میں بھی میڈیا ادارے صحافت کو جدید ڈیجیٹل تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی تربیت پر توجہ دے رہے ہیں۔ تاہم ٹیکنالوجی صحافی کا متبادل نہیں بلکہ ایک معاون ذریعہ ہے۔ خبر کی اہمیت، انسانی احساس، اخلاقی فیصلہ، تحقیق اور عوامی مفاد کو سمجھنے کے لیے انسانی بصیرت آج بھی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ دور جدید میں صحافت کو سب سے بڑا چیلنج اعتبار کا درپیش ہے۔ جب خبر اور افواہ کے درمیان فرق کرنا مشکل ہو جائے تو ایک ذمہ دار صحافی کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

صحافی کو چاہیے کہ وہ سنسنی، ذاتی مفاد، سیاسی وابستگی اور غیر ضروری جذباتیت سے بالاتر ہو کر حقائق عوام کے سامنے رکھے۔ صحافت کا مقصد کسی فرد، ادارے یا جماعت کی اندھی حمایت یا مخالفت نہیں بلکہ عوام کو درست معلومات فراہم کرنا ہے۔ اختلاف رائے جمہوری معاشرے کا حسن ہے، مگر اختلاف کو نفرت، الزام تراشی اور کردار کشی میں تبدیل کرنا صحافت نہیں۔ ادھر ڈیجیٹل میڈیا تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ پرنٹ میڈیا کی اہمیت مکمل طور پر ختم ہو گئی ہے۔ اخبار آج بھی تحقیق، تجزیے، اداریے، کالم اور تفصیلی رپورٹس کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ روایتی میڈیا کے کئی بڑے ادارے خود ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل ہو چکے ہیں اور یوں پرنٹ اور ڈیجیٹل صحافت ایک دوسرے کے ساتھ چل رہے ہیں۔

آج کے صحافی کے لیے صرف اچھا لکھنا کافی نہیں۔ اسے تحقیق، موبائل جرنلزم، فوٹوگرافی، ویڈیو، سوشل میڈیا، ڈیٹا اور ڈیجیٹل ٹولز سے بھی واقف ہونا چاہیے۔ جدید صحافت اب ایک ملٹی میڈیا پیشہ بن چکی ہے۔ ایک کامیاب صحافت وہ ہے جو صرف بڑے شہروں اور طاقتور شخصیات کی خبریں نہ دکھائے بلکہ عام آدمی کے مسائل کو بھی آواز دے۔ مہنگائی، تعلیم، صحت، صاف پانی، صفائی، روزگار، ٹریفک، سرکاری اداروں کی کارکردگی اور شہری بنیادی سہولیات جیسے مسائل کو اجاگر کرنا بھی صحافت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ خصوصاً علاقائی صحافت معاشرے کی نچلی سطح تک پہنچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مقامی صحافی اپنے علاقے کے مسائل، محروم طبقات اور عوامی مشکلات کو براہ راست دیکھتا ہے۔ اس لیے اس کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ خبر کو ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں پیش کرے۔ دور جدید نے صحافت کے ذرائع ضرور تبدیل کیے ہیں۔

وزیراعظم کا قابل تعریف فیصلہ

ایسا لگ رہا ہے کہ نئے صوبوں کی تجویز اب نئے انتظامی یونٹوں کی تجویز میں بدل گئی ہے بلکہ انتظامی یونٹ بھی کیا، معاملہ بلدیاتی اداروں کی بحالی اور ان کے اختیارات میں اضافے کی طرف جا رہا ہے۔ کل ایک باخبر صحافی کی اخبار میں لیڈ سٹوری سے بھی یہی تاثر ملتا ہے اور چند روز پہلے لاہور کے ایک ایلیٹ کلاس والے نجی تعلیمی ادارے کی تقریب میں سوپر وزیراعظم کے خطاب سے بھی یہی لگا کہ نئے صوبے نہیں، نئے انتظامی یونٹ بنیں گے۔ اس تقریب سے خطاب میں سوپر وزیراعظم نے خلاف معمول بہت کم دھمکیاں دیں اور جو دیں ان کا لہجہ بھی دھمکیاتی کم اور ترلیاتی زیادہ تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے صوبوں پر جتنی بھی بحث ہوئی ہے، ایلیٹ کلاس کے تعلیمی اداروں سے ہی ہوئی ہے۔ عوام کو سوپر وزیراعظم عرف وزیر داخلہ نے بدستور خارج کر رکھا ہے۔

بلدیاتی ادارے ہر جمہوری ملک میں ہیں۔ پاکستان میں سندھ میں ہیں، پنجاب میں نہیں۔ پنجاب میں مسلم لیگ ن بلدیاتی اداروں کا نام سن کر ہی بدک جاتی ہے، ویسے ہی جیسے بعض لوگ مکڑی سے اور کچھ لوگ چوہے سے ڈر جاتے ہیں۔ پتہ نہیں کیوں۔

اچھا تو یہ ہوتا کہ بلدیاتی ادارے خود حکومت بحال کرتی، خود ان کے اختیارات میں اضافہ کرتی نہ کہ خارج سے آنے والی تجویز کے بعد مچنے والے کہرام کے نتیجے میں اس پر غور کرنے کو مجبور ہوتی۔

اسلام آباد سے یہ اطلاع بھی آ رہی ہے کہ ریفرنڈم والے معاملے کو بھی فی الحال ایک طرف رکھ دیا گیا ہے کہ کچھ خیر خواہوں نے بتایا تھا کہ حضور، بڑے کھڑے ہیں اس راہ میں۔ ریفرنڈم دو بار ماضی میں ہو چکا ہے اور دونوں میں 97 فیصد سے زیادہ عوام نے صاحبان ریفرنڈم کے حق میں فیصلہ سنایا تھا۔ خیر خواہوں کا کہنا ہے کہ زمانہ اپنے انداز بدل چکا ہے، سوشل میڈیا بہت طاقتور اور بے روک ہے، 97 پلس ووٹ لینا بہت مشکل ہوگا۔

وزیراعظم شہباز شریف نے قوم کو ایک نحوست سے بچا لیا ہے جس پر انہیں خراج تحسین و عقیدت

عبداللہ طارق

پیش کرنے کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا جانا لازم ہو چکا ہے تاکہ قرارداد تحسین و عقیدت پیش کیا جا سکے۔

تفصیل اس احسان کی یہ ہے کہ انہوں نے تیل کی قیمت میں بارہ روپے 90 پیسے کا اضافہ کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں جو تجویز پیش کی گئی تھی، وہ تیرہ روپے اضافے کی تھی۔ اب 13 کا ہندسہ انگریز لوگ منحوس مانتے ہیں اور انگریز لوگ اگر 13 کے ہندسے کو منحوس مانتے ہیں تو یہ منحوس ہے۔ انگریزوں کی بات غلط تو ہو ہی نہیں سکتی۔

خیر یہ گزری کہ وزیراعظم نے فوراً اس تجویز پر کراس لگا دیا۔

13 روپے کاٹ کر بارہ روپے 90 پیسے کا ہندسہ لکھا۔

نہ صرف یہ کہ قوم کو نحوست والے ہندسے سے بچا لیا بلکہ قوم کو فی لٹر دس پیسے کا ریلیف بھی دے دیا۔ یوں جماعت اسلامی کے دھرنے کا مقصد بھی پورا ہو گیا۔ دھرنے عوام کو ریلیف دلانے کیلئے ہو رہے تھے، وہ مل گیا۔ اب اور کیا چاہیے۔

کراچی کے حالات میں کچھ بہتری کی امید پیدا ہوئی ہے۔ کراچی کے میئر کا دفتر باورچی خانے کی آگ سے جل گیا ہے۔ کراچی میں بیشتر مسائل اسی دفتر سے سنگین کئے جاتے تھے اور کراچی والوں پر نئی بلائیں بھی یہیں سے روانہ کی جاتی تھیں۔

کم از کم ___ دفتر کی تعمیر نو یا نئے دفتر کی تعمیر تک حالات میں کچھ بہتری رہے گی، نجومیوں کا کہنا ہے۔

ایس ای او سربراہی کانفرنس کے انعقاد کیلئے حکومت پاکستان نے 6 ارب روپے کی منظوری دی ہے تاکہ مہمانوں کیلئے بلٹ پروف گاڑیاں خریدی جا سکیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر مزید گاڑیوں کی ضرورت ہے تو بتائیں، تاکہ مزید رقم کی منظوری دی جا سکے۔

کانفرنس کتنے دن جاری رہے گی؟۔ دو تین چار روز کیلئے۔ اتنے دنوں کیلئے یہ گاڑیاں کرائے پر بھی لی جا سکتی تھیں۔ کانفرنس کے بعد ان گاڑیوں کا کیا کریں گے؟۔ مستحق افسروں میں تقسیم کر دیں گے یا سستے داموں پھر سے برآمد کر دیں گے؟۔ ان سوالات پر سر کھپانے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ اتنی معمولی رقم کی منظوری سے خزانے کی بے کرائی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سینئر کالم نگار بلال غوری کی گرفتاری شاید کسی غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ جس ولاگ پر ان کی گرفتاری ہوئی، اسے بہت سے ذمہ دار لوگوں نے سنا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ بہت ہی بے ضرر قسم کا ولاگ تھا۔ کسی پر الزام تراشی تھی نہ کردار کشی، نہ ہی سکیورٹی کے حساس امور پر کچھ کہا گیا۔ صحافیوں کی پکڑ دھکڑ کچھ عرصے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ مناسب ہے کہ غلط فہمی دور کر لی جائے۔

قومی اسمبلی کے ارکان کی تنخواہ دس لاکھ کیے جانے کا امکان ہے۔ ظاہر ہے، مہنگائی بڑھ گئی ہے، مسلم لیگ ن کی رکن شائلہ رانا نے باضابطہ مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ یہ مطالبہ ماحول سازی کیلئے تھا۔ ماحول بن گیا، اب کسی بھی مبارک صبح کو دس لاکھ تنخواہ کا نوٹیفکیشن جاری ہو جائے گا۔

سندھ بھر سے

جامشورو: محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل میں سرکاری مشینری زبوں حالی کا شکار

ناکارہ مشینری کی مرمت، بجٹ اور ذمہ داروں سے متعلق ریکارڈ سامنے لانے کا مطالبہ

سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال اور استعمال پر سنگین سوالات، فزیکل ویری فکیشن کا مطالبہ

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل جامشورو میں موجود سرکاری گاڑیوں اور قیمتی مشینری کی انتہائی خراب حالت سامنے آنے کے بعد سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال، استعمال اور انتظامی نگرانی کے حوالے سے اہم سوالات اٹھ گئے ہیں۔ موقع سے حاصل ہونے والی فوٹیج میں متعدد سرکاری گاڑیاں اور مشینری طویل عرصے سے کھڑی، زنگ آلود اور خستہ حال دکھائی دے رہی ہیں، جبکہ بعض گاڑیوں کے ڈھانچے بھی کباڑ کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل میں موجود مشینری کا بنیادی مقصد آبپاشی نظام کی دیکھ بھال، ہنگامی صورتحال اور مختلف فنی ضروریات کے دوران استعمال ہے، تاہم موجودہ صورتحال میں قیمتی سرکاری اثاثوں کا استعمال ہونے کے بجائے ان کا خراب ہونا انتظامی معاملات کے حوالے سے کئی سوالات پیدا کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ قومی خزانے سے خریدی گئی ان گاڑیوں اور مشینری کی بروقت مرمت اور دیکھ بھال کے لیے کیا نظام موجود ہے اور گزشتہ عرصے کے دوران ان کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟ اس کے ساتھ یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ موجودہ مشینری میں سے کتنی فعال، کتنی مرمت طلب اور کتنی مکمل طور پر ناکارہ قرار دی گئی ہے۔ متعلقہ حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مکینیکل سرکل میں موجود تمام سرکاری اثاثوں کی فوری فزیکل ویری فکیشن کرائی جائے، گاڑیوں اور مشینری کا مکمل ریکارڈ سامنے لایا جائے اور ناکارہ مشینری کا فنی معائنہ کروا کر فیصلہ کیا جائے کہ کون سے اثاثے مرمت کے ذریعے دوبارہ قابل استعمال بنائے جا سکتے ہیں۔ مرمت اور دیکھ بھال کے لیے مختص بجٹ، اخراجات، ورک آرڈرز اور متعلقہ ریکارڈ کی بھی جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ سرکاری مشینری کی موجودہ حالت کے اصل اسباب کیا ہیں۔

حیسکو کی بجلی چوروں اور نادہندگان کیخلاف کارروائیاں

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیسکو ترجمان کے مطابق چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کی ہدایت پر بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں جاری ہیں، بجلی چوری کا مکمل خاتمہ کرنے اور نادہندگان سے 100% واجبات کی وصولی کرنا ہے، حیسکو انتظامیہ کا ڈی ایس یو (ڈسکو سپورٹنگ یونٹ) کی مدد سے بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف ریجن بھر کی مختلف سب ڈویژن بالی روڈ، علامہ اقبال، ٹنڈو الہ یار 1-، شہباز، ٹنڈو محمد خان 2-، منگلی، نواب شاہ 2- آپریشن کھپرو، ڈگری، جھڈو اور عمرکوٹ کے سب ڈویژن میں کارروائیاں کی گئیں۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے اراکین نے سندھ، حیدرآباد میں صوبہ کی تخلیق کے خلاف احتجاج کیا

یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) یو سی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ، نکاسی آب کا عملہ الرٹ، بارش کا جمع پانی بروقت نکال دیا گیا، شہریوں کو ریلیف تفصیلات کے مطابق برسات کے دوران یو سی چیئرمین حاجی محمد علی نے یونین کونسل 8 کے مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ کر کے نکاسی آب اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت تیار رہنے اور نکاسی آب کے کاموں میں کسی قسم کی غفلت نہ برتنے کی ہدایت کی۔ حاجی محمد علی کی ہدایات پر نکاسی آب کے عملے کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں الرٹ رہنے کا حکم دیا گیا۔

ووٹرز حیدرآباد میں واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کے سالانہ انتخابات میں حصہ لیتے ہیں

کشمیر اسمبلی انتخابات: میرپورخاص میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کامیاب

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں ضلع میرپورخاص کے گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری اسکول میں قائم مرد و خواتین کے مشترکہ پولنگ اسٹیشن پر کشمیر سے تعلق رکھنے والے رجسٹرڈ مرد و خواتین ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ پولنگ کا عمل ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر و ریٹرننگ آفیسر خالد خان لونڈ کی نگرانی میں پرامن ماحول میں مکمل ہوا۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ دو نشستوں پر ہونے والے مقابلوں میں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار عامر عبدالغفار نے 55 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی، جبکہ ان کے مدمقابل پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار وارث نعیم خان صرف 3 ووٹ حاصل کر سکے۔ اسی طرح ایل اے 40- جموں کی نشست پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار ناصر حسین ڈار نے 21 ووٹ حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری عبدالقدیر چوہان نے 19 ووٹ حاصل کیے۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں مجموعی طور پر 60 ووٹ کاسٹ ہوئے، جن میں 26 خواتین اور 34 مرد ووٹرز شامل تھے۔ جبکہ ایل اے 40- جموں میں 40 ووٹ ڈالے گئے، جن میں 18 خواتین اور 22 مرد ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا۔

سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا؟ سابق کونسلر عاشق علی ٹیلگر راجپوت نے مبینہ غفلت اور کرپشن پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ میرپورخاص جناح پارک (نظیر حسین پارک) جسے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نام سے منسوب کرنے کے بعد جناح پارک کہا جاتا ہے، اس وقت انتہائی خستہ حالی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ پارک کی موجودہ صورتحال پر سابق کونسلر عاشق علی ٹیلگر راجپوت نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جو پارک کبھی سرسبز، شاداب اور شہریوں کی تفریح کا بہترین مرکز تھا، وہ آج مبینہ غفلت اور کرپشن کی نذر ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت توجہ نہیں دی گئی تو یہ تاریخی عوامی مقام مکمل طور پر اپنی شناخت کھو بیٹھے گا۔

کاشف سعید شیخ کی اپیل پر احتجاجی مظاہرے کئے گئے

میرپورخاص (بیورو چیف) امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ کاشف سعید شیخ کی اپیل پر میرپورخاص میں ظالمانہ بجلی ٹیکسز لوڈ شیڈنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی ردوبدل کے مطابق قیمتیں کم نہ کرنے کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرے۔ احتجاجی مظاہروں سے جماعت اسلامی کے مقامی ذمہ داران اور یو سی عہدے دار کا خطاب۔ امیر جماعت اسلامی میرپورخاص شکیل احمد فہیم نے اہلیان میرپورخاص سے اپیل کی۔

جیکب آباد: ریڑھی بانوں کو دوبارہ کاروبار کی اجازت مل گئی

جیکب آباد (پاکستان بلیٹن) جیکب آباد میں چند روز قبل ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ٹاور روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تمام ریڑھیوں کو ہٹا دیا گیا تھا، جس کے بعد ریڑھی مزدور یونین کے صدر شاہنواز منجھو، کونسلر طاہر پیرزادو اور کونسلر محمد عثمان پٹھان پر مشتمل وفد نے حلقے کے مقتدر رہنما ایم این اے میر اعجاز حسین جکھرانی اور میونسپل کمیٹی جیکب آباد کے چیئرمین میر غلام عباس خان جکھرانی سے اہم مذاکرات کیے۔ مذاکرات کے دوران وفد نے ریڑھی بانوں کو درپیش معاشی مشکلات اور بیروزگاری سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن قومی اسمبلی میر اعجاز حسین جکھرانی نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ غریب عوام کے حقوق اور ان کے روزگار کی بات کی ہے اور پارٹی قیادت کبھی بھی غریبوں کو بیروزگار کرنے کے حق میں نہیں ہے۔

شہر قائد

سندھ کے وزیر برائے بلدیات، سعید غنی نے آرٹس کونسل آف پاکستان کے آڈیٹوریم میں خطاب کیا

آئی پیک گروپ کا منافع 7 گنا بڑھ کر 4.95 ارب روپے ہوگیا

فروخت 42.17 ارب، برآمدات 10.4 ارب روپے تک پہنچ گئیں، نقد منافع کی سفارش

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انٹرنیشنل پیکیجنگ فلمز لمیٹڈ (آئی پیک) گروپ نے 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا، جس کے مطابق گروپ کا بعد از ٹیکس منافع گزشتہ مالی سال کے 66 کروڑ 40 لاکھ روپے کے مقابلے میں 7 گنا سے زائد اضافے کے ساتھ 4 ارب 95 کروڑ روپے ہوگیا۔ کمپنی کی فی شیئر آمدنی بھی گزشتہ مالی سال کے 1.64 روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 6.73 روپے ہوگئی، جبکہ گروپ کا مجموعی منافع 88 فیصد اضافے کے ساتھ 9 ارب 39 کروڑ روپے رہا۔ آپریٹنگ منافع 8 ارب 14 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، جبکہ آپریٹنگ منافع کی شرح 11.1 فیصد سے بڑھ کر 19.3 فیصد ہوگئی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مالی سال 2026 کے لیے شیئر ہولڈرز کو 2 روپے فی شیئر نقد منافع دینے کی سفارش کی ہے، جبکہ گزشتہ مالی سال میں 60 پیسے فی شیئر نقد منافع دیا گیا تھا۔ مالی سال کے دوران گروپ کی مجموعی فروخت 23 فیصد اضافے کے ساتھ 42 ارب 17 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ کمپنی کی برآمدات میں بھی تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 10 ارب 40 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جو تقریباً 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کے مساوی ہیں۔ برآمدی آمدنی گروپ کی مجموعی فروخت کا تقریباً 25 فیصد رہی، جبکہ گزشتہ مالی سال میں یہ تناسب 23 فیصد تھا۔ آئی پیک گروپ کے مطابق بین الاقوامی منڈیوں میں آپریشنز کو وسعت دینے کے ساتھ خصوصی اور قدر افزا پیکیجنگ فلمز کو ترجیح دی گئی، جن کی طلب اور منافع کے امکانات نسبتاً بہتر ہیں۔ انفرادی بنیادوں پر بھی آئی پیک کی مالیاتی کارکردگی میں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ کمپنی کا مجموعی منافع 3 ارب 8 کروڑ روپے جبکہ بعد از ٹیکس منافع تقریباً 55 فیصد اضافے کے ساتھ 1 ارب 32 کروڑ روپے رہا۔ فی شیئر آمدنی گزشتہ مالی سال کے 1.16 روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 1.79 روپے ہوگئی۔ کمپنی کے مطابق مقامی کاروبار میں بہتر منافع، پیداواری صلاحیت کے مؤثر استعمال اور مصنوعات کی بہتر فروخت نے مالی کارکردگی میں بہتری میں اہم کردار ادا کیا۔

سرسید یونیورسٹی کے وفد کا اسپیشل سیکورٹی یونٹ کے مرکز کا دورہ

آٹھ سے دس سافٹ ویئر انجینئرز کی ایک ٹیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے، کیپٹن نیازی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ایک وفد نے چانسلر محمد اکبر علی خان کی قیادت میں اسپیشل سیکورٹی یونٹ (SSU) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد دونوں اداروں کے باہمی اشتراک کے مواقع کا جائزہ لینا اور اسپیشل سیکورٹی یونٹ کی کارکردگی اور اس کے اختراعی اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھا۔ وفد کے ممبران میں محترمہ ارم اکبر علی خان، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر افضل حق، رجسٹرار کموڈور (ر) سید سرفراز علی، ڈاکٹر عبدالمعید خان، ڈاکٹر کاشف شیخ، ڈاکٹر فہد فاروقی، عدیل احمد، پیر شعیب سرہندی و دیگر شامل تھے۔ اسپیشل سیکوریٹی یونٹ کے کمانڈنٹ، کیپٹن (ر) (عامر خان نیازی نے وفد کو ادارے کی کارکردگی اور کامیابیوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے سافٹ ویئر انجینئرز نے ادارے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جدید چیٹ بوٹ تیار کیا ہے جو سیفٹی اور سیکوریٹی سے متعلق سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 20 ریٹائرڈ فوجی افسران اسپیشل سیکورٹی یونٹ سے منسلک ہیں جن کی مہارت اور تجربے سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، کیپٹن نیازی نے بتایا کہ آٹھ سے دس سافٹ ویئر انجینئرز کی ایک ٹیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں ایک ایسا سافٹ ویئر تیار کیا گیا ہے جو تین زبانوں اردو، انگلش اور سندھی میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ اسپیشل سیکوریٹی یونٹ (SSU) روایتی پولیس فورس سے زیادہ فوجی یونٹ کی طرح کام کرتی ہے۔ سرسید یونیورسٹی کے چانسلر اکبر علی خان نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (سیکوریٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن) ڈاکٹر مقصود احمد، تمغہ امتیاز، کے زیر قیادت قائم کردہ اسپیشل سیکوریٹی یونٹ کی اعلیٰ درجے کی سیکوریٹی فراہم کرنے کی صلاحیت کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس یونٹ نے اپنی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے اپنی اہمیت کو ثابت کیا ہے۔ یہ ادارہ ملک کی اہم شخصیات اور حساس تنصیبات کی حفاظت کے علاوہ شہر کراچی میں امن و امان قائم کرنے میں بھی ایک مثالی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسپیشل سیکوریٹی یونٹ اپنے انتہائی ہنرمند اور بہادر کمانڈوز کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے موثر طریقے سے اعلیٰ درجے کی سیکوریٹی فراہم کر رہا ہے۔ چانسلر اکبر علی خان نے اس بات پر زور دیا کہ اس یونٹ کی کارکردگی نے نہ صرف عوامی اعتماد کو بڑھایا ہے بلکہ سیکیورٹی کے شعبے میں ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی سیکیورٹی خدمات کی ضرورت آج کے دور میں بہت زیادہ محسوس کی جا رہی ہے، اور اسپیشل سیکوریٹی یونٹ اس ضرورت کو پورا کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اس موقع پر ایس ایس یو ٹریننگ میجر سلیم نے اسپیشل سیکوریٹی یونٹ کی کارکردگی پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے سیکھنے اور ذاتی حفاظت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیکھنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ میجر سلیم نے ہتھیاروں کے استعمال کا مظاہرہ بھی کیا اور بین الاقوامی حفاظتی اصولوں کو بیان کیا، جو حادثات سے بچنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہم سب ایک ہیں۔ سید شوکت علی، عبدالعلیم شیخ، زاہد حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر) قائداعظم محمد علی جناح کی 150 ویں یوم ولادت کے سلسلے میں منائے جانے والے سال اور 61 ویں یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے قائداعظم اکادمی، قائداعظم مزار منیجمنٹ بورڈ، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، حکومت پاکستان اور برکلن سیکنڈری اسکول کے زیر اہتمام مزار قائد کے آڈیو ویڈیو ہال میں فکر قائد اور یوم دفاع وطن کے عنوان سے تقریب کا انعقاد ہوا جس کے مہمان خصوصی ڈی آئی جی پی آر، کمانڈر (ریٹائرڈ)، سابق کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج سعید آباد، کراچی محترم سید شوکت علی شاہ، مہمان اعزازی محترم سید ندیم جیلانی، محترم فصیح الدین خان، محترم سلمان احمد صدیقی اور اظہار تشکر کرنے والوں میں محترم ارشد ملک تھے جبکہ نظامت کے فرائض طالبہ رافع طاہر نے خوش اسلوبی سے انجام دیے اور عبدالماجد فاروقی نے معاونت کی، زاہد حسین ابڑو نے ابتدائی کلمات ادا کرتے ہوئے تقریب کے اغراض و مقاصد بیان کیے تقریب کا آغاز قاری شمس الدین نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

جماعت اسلامی کراچی کے نائب امیر سیف الدین ایڈووکیٹ کا کراچی پریس کانفرنس میں میڈیا سے خطاب

بقیہ نمبر 1

اور تاحکم ثانی برقرار رہے گا جبکہ اس دورانیے میں کوئی بھی لائسنسنگ اتھارٹی نیا اسلحہ لائسنس جاری نہیں کر سکے گی۔ ترجمان وزارت داخلہ کے مطابق اسلحہ ڈیلرشپ کے نئے لائسنس بھی جاری نہیں کیے جائیں گے جبکہ غیر معمولی اور خصوصی کیسز میں ہی اسلحہ لائسنس کے اجرا کی اجازت دی جا سکے گی۔ وزارت داخلہ کے مطابق خصوصی کیسز میں مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری لازمی ہوگی جس کے قواعد و ضوابط کے مطابق وزیر داخلہ سندھ اور وزیراعلیٰ سندھ کی منظوری درکار ہوگی۔ ترجمان وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ تمام متعلقہ لائسنسنگ حکام کو فیصلے پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ محکمہ داخلہ میں 58 محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں کے اجلاسوں کے ذریعے 3 ہزار 306 افسران اور 4 ہزار 558 ملازمین کو ترقیاں دی گئیں، جبکہ محکمہ سروسز میں 51 اجلاسوں کے ذریعے ایک ہزار 987 افسران اور 139 ملازمین کو ترقی دی گئی۔ فائر سیفٹی آڈٹ کے حوالے سے بتایا گیا کہ صوبے بھر میں 3 ہزار 427 عمارتوں کی نشاندہی کی گئی، جن میں سے 947 عمارتوں کا دوسرے مرحلے میں دوبارہ معائنہ مکمل کیا گیا۔ دوبارہ معائنہ کی گئی عمارتوں میں 633 بڑی حد تک فائر سیفٹی تقاضوں پر پورا اتری پائی گئیں۔ چیف سیکریٹری نے فائر سیفٹی اقدامات اور متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں آڈٹ پیراز کے تصفیے کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آصف حیدر شاہ نے کہا کہ آڈٹ اعتراضات کا بروقت تصفیہ مالی نظم و ضبط اور شفافیت کیلئے ضروری ہے، تمام محکمے زیر التوا معاملات جلد مکمل کریں۔ انہوں نے تمام زیر التوا ترقیاتی کیسز قواعد کے مطابق جلد نمٹانے اور پنشن کیسز کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریٹائرڈ ملازمین کی سہولت کیلئے اے جی سندھ اور ضلعی خزانہ دفاتر سمیت تمام متعلقہ محکموں میں سہولت مراکز قائم کیے جائیں۔ اجلاس میں عدالتی مقدمات اور سپریم کورٹ، سندھ ہائیکورٹ و ماتحت عدالتوں کے احکامات پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکریٹری نے ہدایت کی کہ تمام محکمے عدالتی مقدمات میں بروقت جوابات اور کمنٹس جمع کرائیں اور عدالتی احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ اجلاس میں گریڈ 5 سے 15 تک سندھ جاب پورٹل کے ذریعے بھرتیوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس کے ذریعے سرکاری نظام کو مزید شفاف، تیز اور عوام دوست بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 3

گزشتہ سال کے 3 ارب روپے کے مقابلے میں رواں سال 7 ارب روپے تک پہنچ گئیں۔ وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات نے بندرگاہی آپریشنز میں بہتری کے لیے 99 قابل عمل اصلاحاتی اقدامات کی نشاندہی کی تھی، جن میں سے 85 اقدامات مکمل کرلیے گئے ہیں۔ اصلاحات کے تحت ڈریجنگ کے شعبے میں خود انحصاری بڑھاتے ہوئے بندرگاہوں کی مطلوبہ گہرائی برقرار رکھنے کی صلاحیت حاصل کرلی گئی ہے، جبکہ ڈریجنگ کی استعداد میں مزید اضافے کے منصوبے پر بھی کام جاری ہے، جس سے بحری جہازوں کی آمدورفت اور کارگو کی ترسیل بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ میری ٹائم ٹاسک فورس کی سفارشات پر طویل عرصے سے رکے ہوئے 2 ہزار سے زائد کنٹینرز آف ڈاک ٹرمینلز منتقل کردیے گئے ہیں، جس سے بندرگاہوں پر رش کم کرنے اور کارگو کلیئرنس کے عمل کو تیز کرنے میں مدد ملی ہے۔ برآمد کنندگان کے ڈیوٹی ڈرابیک کلیمز کے 90 فیصد عمل کو آن لائن نظام کے ذریعے خودکار بنایا جارہا ہے، جبکہ پاکستان سنگل ونڈو کے تحت پورٹ کیمونٹی سسٹم کا ڈیجیٹل فریم ورک بھی تیار کیا جارہا ہے۔ وزارت بحری امور اور ٹاسک فورس کے اقدامات کے نتیجے میں بندرگاہوں پر کارگو کلیئرنس کے عمل میں نمایاں تیزی اور پورٹ کنجیشن میں کمی آئی ہے۔

بقیہ نمبر 4

لیے مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ خواتین میں بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص کے لیے مؤثر اور وسیع پیمانے پر آگاہی مہمات کو فروغ دینا ہوگا۔ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ بروقت تشخیص سے بریسٹ کینسر کے مؤثر علاج کے امکانات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ خواتین کی صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنے والی مثبت سرگرمیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ملیحہ کھچی نے بتایا کہ پنک ربن پاکستان گزشتہ 23 برس سے بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اور مریضوں کی معاونت کے لیے سرگرم عمل ہے۔ وفد نے گورنر سندھ سے PINKtober2026 مہم کے لیے تعاون اور سرپرستی کی درخواست کی، جس پر گورنر سندھ نے ہر ممکن تعاون اور سرپرستی کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 5

وژن کیمرے آ گئے ہیں ۔وزیراعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر صوبہ بھر میں باڈی ورن کیمروں کے استعمال کے لیے پولیس فیلڈ فورس کی ٹریننگ مکمل ہوگئی ہے ۔ابتدائی طور پر لاہور میں باڈی وژن کیمروں سے پراجیکٹ کا آغاز کیا جارہا ہے،پولیس سٹیشنز میں کیمروں کے لئے ڈاکنگ پوائنٹ کی تنصیب شروع کردی گئی ہے ۔باڈی وژن کیمرے صوبہ بھر کے 43 شہروں میں قائم سمارٹ سیف سٹی سسٹم سے منسلک ہوں گے ۔پنجاب پولیس،پنجاب ہائی وے پولیس،ڈولفن فورس اور ٹریفک وارڈنز دوران ڈیوٹی باڈی وژن کیمرے پہنیں گے ۔باڈی وژن کیمرے میں چہرے کی ڈیجیٹل شناخت کے فیچر سے ملزمان کی شناخت بھی کی جائے گی۔جدید ترین باڈی وژن کیمرے میں کالنگ فیچر بھی موجود ہے،جس سے فوری رابطہ ممکن ہوگا۔

بقیہ نمبر 6

رکاوٹیں کھڑی کر کے راستے بند کیے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں موجود ہوں، شام 5 بجے اسٹریٹ موومنٹ کے لیے نکلیں گے، جہاں ہم جارہے تھے وہاں کی لائٹس بند کردی گئیں۔ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا نے مزید کہا کہ پیٹرول پمپس بند کرائے، گاڑیوں کو پیٹرول دینے سے روکا گیا، قیام کی جگہ سے ٹینٹ اکھاڑے گئے، کارکنان کو گرفتار کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب پولیس نے کارکنان کو گرفتار کرکے قیدی وین میں بٹھایا، میں احتجاجاً پولیس وین پر کھڑا رہا، کہا گیا کارکنان کو چھوڑیں گے مگر رہا نہ کیا گیا۔ سہیل آفریدی نے یہ بھی کہا کہ مجھے بغیر سکیورٹی 15 منٹ لاہور کی سڑکوں پر گھمایا گیا، بیچ راستے میں چھوڑ دیا گیا، یہ بڑا سکیورٹی رسک تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سکیورٹی تھریٹ نہیں بلکہ سکیورٹی سے ہی خطرہ ہے، پنجاب پولیس کو سیاسی بنا کر زہریلا کردیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

ہے اور الزام ہے کہ انہوں نے خود کو سی ایس ایس افسر ظاہر کر کے ملازمت حاصل کی۔ ان الزامات پر متعلقہ حکام کا مؤقف سامنے نہیں آ سکا۔

بقیہ نمبر 8

چکی ہے۔ اسلام آباد میں اکانومی فورم سے خطاب میں احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں ڈیجیٹل صارفین کی تعداد 15 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور 2 برس میں ڈیٹا کے استعمال میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فائبر کنکشنز تقریباً 50 لاکھ سے زائد ہو چکے ہیں، وائرڈ براڈ بینڈ کو ایک کروڑ گھرانوں تک پہنچانے کا ہدف ہے، پاکستان میں موبائل انٹرنیٹ کے استعمال میں صنفی فرق 8 فیصد رہ گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستان میں خواتین کے موبائل انٹرنیٹ استعمال کی شرح 45 فیصد ہو چکی، ڈیجیٹل ترقی میں خواتین کی شمولیت ناگزیر ہے، پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ اگلا ہدف ٹیکنالوجی مصنوعات، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں کا فروغ ہے۔

بقیہ نمبر 9

مطابق گزشتہ دو ماہ کے دوران امریکا کے لیے پاکستانی برآمدات میں سالانہ بنیاد پر 10.46 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ امریکا سے درآمدات میں 144 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وزارت تجارت کے ذرائع کے مطابق مالی سال 2025-26ء کے دوران امریکا کے ساتھ پاکستان کا تجارتی سرپلس 2 ارب 59 کروڑ ڈالر رہا تھا۔ اس عرصے میں امریکا کے لیے پاکستانی برآمدات 5 ارب 91 کروڑ ڈالر جبکہ امریکا سے درآمدات 3 ارب 32 کروڑ ڈالر تھیں۔

بقیہ نمبر 10

کرلیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ترامیم کے بعد بیوروکریسی کی طرح آر پی او اور ڈی پی او کی تقرری و تبادلے کا اختیار وزیر اعلیٰ کو ہوگا۔ ذرائع کے مطابق پولیسنگ کی نگرانی کے لیے پبلک سیفٹی کمیشن قائم کیا جائے گا، رکن صوبائی اسمبلی اس کمیشن کے سربراہ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق پولیس ایکٹ میں ریجنل کمپلینٹ اتھارٹی کے قیام کی بھی تجویز دی گئی ہے اس حوالے سے وزیر قانون خیبر پختون خوا آفتاب عالم نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس ایکٹ 2017 میں بہتری لا رہے ہیں، پولیسنگ صوبائی سبجیکٹ ہے، یہ وفاق کا اختیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس پر چیک اینڈ بیلنس بہتر کر رہے ہیں تاکہ اختیارات کا غلط استعمال نہ ہو، پشاور ہائی کورٹ نے آر پی اوز اور ڈی پی اوز کے تبادلوں کا اختیار صوبائی حکومت سے واپس لے لیا تھا ۔وزیر قانون خیبر پختون خوا آفتاب عالم کے مطابق پولیس کے اختیارات کم نہیں کر رہے، ان اختیارات کو مزید بہتر بنا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

میں کمی ہوئی ہے اور فیول ایڈجسٹمنٹ 2.05 روپے فی یونٹ سے کم ہوکر 1.73 روپے فی یونٹ رہی۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال جولائی میں فیول ایڈجسٹمنٹ 2.0581 روپے فی یونٹ تھی اور فیول ایڈجسٹمنٹ میں کمی سے 10 ارب روپے کی بچت بھی کی گئی، اس کی کا سہرا عوام کے سر ہے جنہوں نے حکومت کے ساتھ تعاون کیا۔ وفاقی وزیر توانائی نے کہا کہ عوام نے رات کے اوقات میں چند گھنٹے لوڈ مینجمنٹ برداشت کی، عوام کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے قیمتیں کم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت پوری دنیا میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، آبنائے ہرمز کی صورت حال کی وجہ سے ایندھن کی عالمی منڈیوں میں شدید دباؤ ہے اور بروقت اقدامات نہ کیے جاتے تو عوام پر 10 ارب روپے سے زائد کا اضافی بوجھ پڑتا۔ اویس لغاری نے کہا کہ فیول ایڈجسٹمنٹ میں کمی کی اہم وجہ مقامی وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال ہے، اگست 2026 میں کل بجلی کی پیداوار کا 72 فیصد مقامی وسائل سے حاصل کیا گیا، اگست میں صرف 28 فیصد بجلی درآمدی کوئلے اور آر ایل این جی سے پیدا کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی صورت حال کے باعث اسپاٹ کارگو کی قیمتیں 23 سے 25 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچیں، وزیر اعظم کی ہدایت پر پاور ڈویژن نے پیٹرولیم ڈویژن اور این سی ایم سی کے ساتھ قریبی رابطے میں رہتے ہوئے اضافی مقامی گیس کا انتظام کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اضافی مقامی گیس کے باعث مہنگی آر ایل این جی کی خریداری سے گریز ممکن ہوا، اگر مقامی گیس دستیاب نہ ہوتی تو پاور سیکٹر کو ایک اضافی گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنی پڑتی، فرنس آئل یا درآمدی آر ایل این جی سے بجلی پیدا کرنے کی صورت میں صارفین کے ٹیرف میں تقریباً 10.6 ارب روپے کا اضافہ ہوتا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت اپنی عوام دوست پالیسیوں کے تحت عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 12

مطابق زخمی تقریباً 80 فیصد جھلس چکا ہے اور اس کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 13

بڑھانے کے بجائے حکومت کو اپنے اخراجات کم کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول پر لیوی ہونی چاہیے لیکن اس کی شرح اتنی زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت سبسڈی دے کر ایک طرف مالی بوجھ برداشت کر رہی ہے جبکہ دوسری جانب عوام کو ریلیف دینے کے لیے مختلف مراحل سے گزارا جارہا ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے کہا کہ رواں سال ریفائنریوں کے منافع میں نمایاں اضافہ ہوا اور بحران کے دوران سب نے فائدہ اٹھایا، تاہم حکومت کے اخراجات میں کمی نہیں کی گئی۔ مفتاح اسماعیل کے مطابق اگر حکومت عالمی مالیاتی ادارے سے سبسڈی کی بات کرے گی تو جواب دیا جائے گا کہ اس سے مالی خسارہ بڑھے گا، اس لیے حکومت کو اپنے اخراجات کم کرنے چاہئیں۔

بقیہ نمبر 14

بائیک رائیڈرز نے کہا کہ پیٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث روزمرہ سفری اخراجات بڑھ گئے ہیں، جس سے گھر کے بنیادی اخراجات پورے کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ رائیڈرز کے مطابق وہ دن بھر میں تقریباً 1500 روپے کماتے ہیں، جس کا بڑا حصہ پیٹرول کی مد میں خرچ ہوجاتا ہے، اس کے بعد گھر کا راشن اور بچوں سمیت دیگر ضروری اخراجات پورے کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیٹرول کی قیمت 250 روپے فی لٹر تک لائے تاکہ سفری اخراجات میں کمی ہو اور آن لائن بائیک رائیڈرز اپنے خاندان کا گزر بسر بہتر انداز میں کرسکیں۔ رائیڈرز نے مطالبہ کیا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کے لیے اقدامات کرے، کیونکہ ایندھن سستا ہونے سے ان کے روزانہ کے اخراجات میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 15

مسعود پزشکیان نے کہا کہ امریکا کی جانب سے پابندیوں اور مختلف مسائل کے ذریعے ایرانی معاشرے کو اندر سے کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایرانی صدر نے الزام عائد کیا کہ بیرون ملک مقیم بعض ایرانی بھی تہران کے دشمنوں کے ساتھ مل کر ملک کے اندر بے چینی اور انتشار پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بیرون ملک موجود کچھ ایرانی عناصر دشمن کے ساتھ مل کر عوام کو مشتعل کرنے اور ملک میں بدامنی پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ مسعود پزشکیان کے مطابق ایران پر بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ کا اثر ملک کی معیشت اور عوامی زندگی پر پڑ رہا ہے تاہم ان کے بقول امریکی پابندیوں کے پس پردہ مقصد ایرانی معاشرے کو اندرونی طور پر متاثر کرنا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی محکمہ خزانہ نے 24 اگست کو "آپریشن اکنامک آٹ کاسٹ" کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد ایران کو بیرونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے محروم کرنا اور اس کے معاشی وسائل پر دباؤ بڑھانا ہے۔ امریکی بحری ناکہ بندی اور سخت تر پابندیوں کے باعث ایران کی تیل برآمدات متاثر ہورہی ہیں، جبکہ غیر ملکی کرنسی تک رسائی محدود ہونے سے ایرانی معیشت پر دباؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 16

فاروق ستار نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور سندھ کے وڈیروں کو وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرنا چاہیے، 18 سال میں پیپلز پارٹی نے سندھ میں تباہی مچائی، اب اگر ان کا بوجھ بانٹا جارہا ہے تو انہیں خوش ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی میں بلدیاتی قانون نامناسب وقت پر سازش کے طور پر لایا گیا، یہ قانون 2013ء سے نافذ ہے اور آئین کے آرٹیکل 140 اے کی نفی کرتا ہے، اس کی تصحیح ہونی چاہیے۔ ایم کیو ایم اس معاملے پر سپریم کورٹ بھی گئی تھی جہاں ہمارے حق میں فیصلہ آیا تھا۔ فاروق ستار نے کہا کہ شہروں اور دیہات کو براہ راست انتظامی اختیارات اور وسائل دینے چاہئیں، نئے انتظامی یونٹس ملک کی سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی کیلئے ضروری ہیں۔ قانون میں تبدیلی کے ذریعے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام پر ہونے والے مکالمے کو روکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریفرنڈم کے ذریعے سندھ کے 6 ڈویژن کو انتظامی یونٹس بنایا جائے تو ہر علاقے کو اپنے وسائل پر براہ راست اختیار حاصل ہوگا اور وہاں کے حکمرانوں کا احتساب بھی آسان ہوگا۔ بدانتظامی اور خراب حکمرانی پر قابو پانے کیلئے انتظامی اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی آئینی ترمیم کیلئے صوبوں سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ صوبے خود نئے صوبوں کے قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ وڈیروں، جاگیرداروں اور سرداروں نے چند خاندانوں کی اجارہ داری برقرار رکھنے کیلئے عوام کی شراکت داری کو محدود کر رکھا ہے۔ فاروق ستار نے کہا کہ پرویز مشرف کے دور میں بلدیاتی اداروں کو جو اختیارات دیے گئے تھے، وہ بھی واپس لے لیے گئے۔ اب جو تھوڑے بہت اختیارات دیے جارہے ہیں، ان کے ذریعے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کو روکنے کی کوشش کی جارہی ہے، تاہم یہ کوشش ناکام ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ حکومت نے کراچی کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا ہے۔ مارچ میں سندھ کے بلدیاتی نظام کے چار سال مکمل ہوجائیں گے، مگر پیپلز پارٹی کی حکومت نے چھ سال میں اپنے ہی میئر کو اختیارات نہیں دیے۔

بقیہ نمبر 17

کوئی خاص فائدہ نہیں ہوگا۔ سندھ اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سعدیہ جاوید نے کہا کہ وزیراعظم ایف بی آر کی کارکردگی بہتر بنائیں اور پٹرول پر عائد 125 روپے ٹیکس میں کمی کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ پٹرول کی قیمتوں میں کمی سے ہی عوام کو حقیقی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ صرف اشرافیہ نہیں بلکہ گڈز ٹرانسپورٹ بھی پٹرول استعمال کرتی ہے، اگر گڈز ٹرانسپورٹ کی لاگت کم نہ ہوئی تو اشیائے خورونوش سستی نہیں ہوں گی۔ موٹرسائیکل اور بڑی گاڑیوں کو رعایت دینے سے مہنگائی ختم نہیں ہوگی۔ سندھ حکومت کی ترجمان نے وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مصطفیٰ کمال انتہائی بدتمیز انسان ہیں، قرآن پاک میں بھی لعنت بھیجنے سے منع کیا گیا ہے۔ اگر مصطفیٰ کمال کو سیاست پر لعنت بھیجنی ہے تو وہ سیاست چھوڑ دیں، اتنی نفرت ہے تو اپنی وزارت چھوڑ دیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ پھر ہسپتال میں بچوں کی اموات پر استعفیٰ کیوں نہیں دیا گیا، پھر واقعے کے ذمہ داران ہی اصل قاتل ہیں۔ کراچی میں قتل و غارت گری انہی کی وجہ سے ہوئی۔ سعدیہ جاوید نے مزید کہا کہ وہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا، جتنی کوشش کرلیں صوبہ نہیں بنے گا۔

بقیہ نمبر 18

کا کہنا ہے کہ پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون فرسٹ کلاس میں بابر اعظم او جی ڈی سی ایل کی نمائندگی کریں گے۔ پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون فرسٹ کلاس کا پہلا راؤنڈ ان دنوں جاری ہے جبکہ دوسرا راؤنڈ 18 ستمبر سے شروع ہو گا۔ بابر اعظم وطن واپسی پر تمام معاملات طے کرنے کے بعد ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کھیلیں گے، انہوں نے دسمبر 2019 میں پاکستان میں آخری فرسٹ کلاس میچ سنٹرل پنجاب کی جانب سے کھیلا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے کے لیے کھلاڑیوں کو پابند کیا ہوا ہے۔ فاسٹ بالر شاہین آفریدی بھی طویل عرصے کے بعد فرسٹ کلاس کرکٹ کھیل رہے ہیں جبکہ حارث رف، فخر زمان اور سلمان علی آغا سمیت کرکٹرز پریزیڈنٹ ٹرافی کھیل رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 19

سلور اور سیکوئن ورک کیا گیا تھا جبکہ ان کے ساتھ ماڈل کو آف وائٹ اور سلور عروسی لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔ مسجد میں کیے گئے شوٹ میں دیگر ماڈلز بھی خاندان کے افراد کے روپ میں شامل ہیں جس سے تصاویر کسی حقیقی نکاح کی جھلک پیش کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 20

ضروری ہے۔ تازہ عالمی پاسپورٹ درجہ بندی کے مطابق پاکستانی پاسپورٹ 183 ویں نمبر پر ہے اور اس کا موبیلٹی اسکور 42 ہے۔ تاہم 42 کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستانی شہری 42 ممالک میں ویزا فری سفر کرسکتے ہیں، بلکہ اس میں ویزا فری، ویزا آن ارائیول اور الیکٹرانک سفری اجازت کی سہولتیں شامل ہیں۔ پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا فری قرار دیے گئے 9 ممالک میں بارباڈوس، ڈومینیکا، گیمبیا، ہیٹی، مائیکرونیشیا، روانڈا، سینٹ ونسنٹ اینڈ دی گرینیڈینز، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو اور وانواتو شامل ہیں۔ ویزا فری سفر میں مسافر کو روانگی سے قبل ویزا حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، جبکہ ویزا آن ارائیول کی صورت میں منزل پر پہنچنے کے بعد ویزا جاری کیا جاتا ہے۔ الیکٹرانک سفری اجازت کے لیے سفر سے قبل آن لائن منظوری لینا ضروری ہوتی ہے، تاہم یہ روایتی ویزا فری داخلے کے برابر نہیں۔ رپورٹ کے مطابق 156 مقامات پر پاکستانی شہریوں کو سفر سے قبل ویزا حاصل کرنا پڑتا ہے۔ عالمی پاسپورٹ درجہ بندی میں پاکستان سے نیچے صرف عراق، شام اور افغانستان کے پاسپورٹ موجود ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ مختلف عالمی پاسپورٹ اشاریے ویزا فری، ویزا آن ارائیول اور الیکٹرانک سفری اجازت کو اپنے اپنے طریقہ کار کے مطابق شمار کرتے ہیں، اس لیے سفری سہولتوں کی تعداد متعلقہ اشاریے کے طریقہ کار کے مطابق مختلف ہوسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 21

پیش نہ ہوئے۔ ملزمان کے وکیل حسان صابر ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی وزیر صحت اسلام آباد میں مصروفیت کے باعث پیش نہیں ہوسکے، جبکہ زین ملک اور دیگر ملزمان بھی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ عدالت نے جن ملزمان کو عدالتی نوٹس کی تعمیل نہیں ہوسکی، انہیں دوبارہ نوٹس جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ نیب کے مطابق 2019ء میں مصطفیٰ کمال، افتخار قائمخانی اور دیگر کے خلاف ریفرنس دائر کیا گیا تھا۔ ریفرنس میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ 1985ء میں کے ایم سی نے کلفٹن میں ہاکرز کو پلاٹس الاٹ کیے تھے، جو بعد ازاں بحریہ ٹاؤن کو منتقل کردیے گئے۔ احتساب عدالت نے ریفرنس کی مزید سماعت یکم اکتوبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 22

دینے میں ناکام رہے ہیں۔ ملکی معیشت قرضوں اور عارضی اقدامات کے بجائے پائیدار پالیسیوں، سرمایہ کاری، روزگار اور صنعتی ترقی کے ذریعے مضبوط ہوسکتی ہے۔ پی ٹی آئی سندھ کے صدر نے کہا کہ آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کے بغیر نہ جمہوریت مضبوط ہوسکتی ہے اور نہ معیشت اپنے پاؤں پر کھڑی ہوسکتی ہے۔ آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور شفاف انتخابات جمہوری ریاست کی بنیادی ضرورت ہیں، ان کی آزادی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل ایسی جمہوری ریاست میں ہے جہاں اقتدار عوام کے ووٹ سے آئے، آئین کے مطابق چلے اور عوام کے سامنے جوابدہ ہو۔ عمران خان کی قیادت میں پاکستان تحریک انصاف عوام کے جمہوری حقوق، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوریت کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 23

کے مطابق سابق صوبائی وزیر علی حسن جاکھو کو ان کے گاؤں کھپرو سے مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا، واقعے کا وزیر داخلہ سندھ اور رکن قومی اسمبلی فریال تالپور نے بھی نوٹس لیا تھا۔ ذرائع کے مطابق مغوی علی حسن جاکھو کو مبینہ طور پر ایک ڈیل کے تحت پولیس کے حوالے کیا گیا، تاہم اس حوالے سے مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے تفتیش شروع کردی ہے جبکہ مقدمے میں نامزد دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 24

ل کریم کنڈی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے وزیراعظم سے یہاں ملاقات کی۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی حالات، امن و امان، اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی۔ ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی اور عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید کوششوں پر بھی زور دیا گیا۔ ملاقات میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام اور وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 25

کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو سخت سے سخت سزا دلوائی جائے۔ وقفہ سوالات کے دوران محکمہ ویمن ڈولپمنٹ سے متعلق سوالات کے تحریری جوابات دیتے ہوئے صوبائی وزیر شاہینہ شیر علی نے بتایا کہ محکمہ ویمن ڈولپمنٹ میں 27 آسامیاں خالی ہیں، جن میں گریڈ ایک سے گریڈ 19 تک کی اسامیاں شامل ہیں۔ 87 میں سے 60 ملازمین کام کررہے ہیں جبکہ ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے بھی خالی ہیں۔ شاہینہ شیر علی نے کہا کہ یہ سوال 2024 تک کی صورتحال سے متعلق تھا، اب یہ آسامیاں مکمل کردی گئی ہیں اور محکمہ کے پاس خواتین اسٹاف موجود ہے۔ خواتین کی شکایات خواتین اسٹاف ہی سنتی ہیں جبکہ دارالامان میں بھی خواتین اسٹاف تعینات ہے۔ پہلے دیگر محکمے ڈسپلے سینٹرز لگاتے تھے، اب محکمہ ویمن ڈولپمنٹ خود ڈسپلے سینٹر قائم کرتا ہے۔ صوبائی وزیر نے بتایا کہ ڈویژن کی سطح پر کمپلینٹ سیل فعال ہے اور روزانہ 5 سے 15 شکایات موصول ہوتی ہیں۔ ہر ضلع میں محکمہ ویمن ڈولپمنٹ کا دفتر موجود ہے۔ خواتین کو ریوالونگ فنڈ کے ذریعے مختلف کورسز بھی کرائے جاتے ہیں جبکہ کراچی میں دو ڈے کیئر سینٹرز قائم ہیں۔ ہیلپ لائن 1094 سے متعلق خواتین میں آگاہی بھی دی جاتی ہے۔ ایم پی اے نزہت پٹھان نے سوال کیا کہ کیا سندھ اسمبلی کے اندر بھی ڈے کیئر سینٹر قائم کیا جائے گا؟ شاہینہ شیر علی نے بتایا کہ فی الحال اسمبلی کے اندر کوئی ڈے کیئر سینٹر نہیں ہے، تاہم پریس کلب کے قریب محکمہ کا ڈے کیئر سینٹر موجود ہے۔ پینل آف چیئرمین ڈاکٹر سکندر شورو نے کہا کہ اسمبلی میں بھی ڈے کیئر سینٹر ہونا چاہیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اگر اسمبلی انتظامیہ جگہ فراہم کرے تو محکمہ ڈے کیئر سینٹر قائم کردے گا۔ بعد ازاں ایم پی اے عامر صدیقی نے فلائی اوورز اور پلوں کے نیچے منشیات فروخت ہونے کے معاملے پر تحریک التوا پیش کی۔ حکومت نے تحریک کی مخالفت کی۔ حکومتی رکن ہیر سوہو نے کہا کہ تحریک التوا کسی حالیہ واقعے پر ہونی چاہیے، جس پر پینل آف چیئرمین نے تحریک التوا مسترد کردی۔ اجلاس میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے مطالبے کی قرارداد پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ رکن محمد اویس نے پیش کی۔ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کی وجہ سے عوام پریشان ہیں، حکومت فی لٹر 100 روپے سے زائد لیوی وصول کر رہی ہے، یہ لیوی ختم کی جائے۔ شرجیل میمن نے ایم کیو ایم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم وفاقی حکومت کی اتحادی ہے، اسے وفاقی حکومت سے بات کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومت کی اتحادی تھی، اس وقت پٹرول کی قیمت میں ایک روپے اضافے پر حکومت چھوڑ دی تھی، اب حکومت کے مزے لے رہے ہیں، جو لوگ وفاقی کابینہ میں بیٹھے ہیں وہ وفاقی حکومت سے بات کریں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہم اس قرارداد کی بھرپور تائید کرتے ہیں اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی ختم کی جائے۔ وفاقی حکومت ہوش کے ناخن لے۔ بعد ازاں ایوان نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے مطالبے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

بقیہ نمبر 26

رش لگا رہے گا، جبکہ جن کے ذریعے ریلیف دیا جارہا ہے ان سے بات ہی نہیں کی گئی۔ حافظ نعیم کا کہنا تھا کہ حکومت نے ریلیف پیکج کا اعلان کر کے اس کے اشتہارات پر کروڑوں روپے خرچ کردیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام قوم کو ریلیف دینا ہے، دکھاوے کے پیکج کے بجائے لیوی کا بھتہ ختم کیا جائے اور ریلیف کا یہ طریقہ ختم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 27

نے بھی خامیاں ظاہر کی تھیں تاہم سابقہ فائر سیفٹی وارننگز پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ رپورٹ کے مطابق نرسری میں 15 نومولود زیر علاج تھے، حادثے میں 14 جاں بحق ہوئے جبکہ نرسری میں گنجائش سے زیادہ نومولود زیر علاج تھے، 10 بیڈ کے یونٹ میں 15 بچے زیر علاج تھے، نومولود حفاظتی نظام کی ناکامی نہیں بلکہ متعدد کمزور اقدامات کے باعث جاں بحق ہوئے۔ کمیٹی نے رپورٹ میں برقی تنصیب، ایمرجنسی راستے اور وارننگز پر مزید تحقیقات کی سفارش کی جبکہ پھر میں فوری فائر، لائف سیفٹی اور الیکٹریکل آڈٹ کرانے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ رپورٹ میں نومولودوں کے لیے خصوصی ایمرجنسی ایویکیوایشن ایس او پیز بنانے کی تجویز دی گئی ہے جب کہ فائر ڈیٹیکشن، الارم اور ایگزٹ سسٹم فوری فعال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 28

ک دیے تھے، یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ رقم واپس کردے گا۔ انہوں نے بتایا کہ میر رضا نے پہلے بھی 10 لاکھ روپے لیے تھے، واپسی پر 50 ہزار اضافی دیے، میر رضا کی گمشدگی کے روز احمد کو کال کی تھی، احمد نے بتایا کہ میر رضا غائب ہے، رقم کا بتایا تو احمد نے کہا کہ میرا میر رضا سے کوئی لینا دینا نہیں۔ دوست حسن تنولی نے کمیشن کو بتایا کہ میر رضا کے اہلخانہ نے کہا ہے کہ 75 لاکھ روپے کاروبار میں آئے تو احمد کو اس کا علم ہونا چاہیے تھا، احمد نے بظاہر رقم کا معاملہ نظر انداز کیا۔

بقیہ نمبر 29

اور بھائی چارے کے فروغ کا خوبصورت ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پختون قوم کی شاندار ثقافت، روایات اور مہمان نوازی ہمارے معاشرے کے حسن میں اضافہ کرتی ہیں۔ وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ سندھ میں آباد پختون برادری صوبے کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے پختون کلچر ڈے پر پختون بھائیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سندھ میں بسنے والی تمام قومیتیں ہماری اجتماعی قوت اور خوبصورتی ہیں۔ ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ پختون کلچر ڈے کی تقریبات میں سندھ کے تمام اہل زبان کو مل کر شرکت کرنی چاہیے تاکہ باہمی محبت، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو مزید فروغ دیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 30

ی معاشرے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ بیرونی دوروں اور سرگرمیوں سے عدالتی شعبے میں تعاون بڑھایا جارہا ہے، بار ایسوسی ایشنز اور دیگر وفود کے وفاقی آئینی عدالت کے دورے بھی اہم ہیں، وفاقی آئینی عدالت تفویض کردہ آئینی ذمے داریاں پختہ عزم کے ساتھ نبھاتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ نمبر 31

کرتے ہوئے کہا ہے کہ روایتی شعبوں کے ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کے لیے تیار کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ تجارت کو متنوع بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو برآمدی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پاکستانی مصنوعات کا معیار عالمی تقاضوں کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کا نظام مؤثر کرنے اور بین الاقوامی معیار و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعظم نے برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈی میں قدر اور مسابقت دونوں میں اضافہ ہوگا۔ شہباز شریف نے برآمدی صنعتوں میں جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کو فروغ دینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔ وزیراعظم نے برآمد کنندگان کو درپیش انتظامی اور کاروباری رکاوٹیں دور کرنے اور برآمدی عمل کو مزید آسان، تیز اور شفاف بنانے کی بھی ہدایت کی۔ اس موقع پر اجلاس کو برآمدات کے فروغ کے لیے منظور شدہ اسٹریٹجک روڈ میپ پر عملدرآمد کی پیشرفت سے آگاہ کیا گیا، جبکہ نئی عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی شعبوں میں تنوع، مصنوعات کے معیار میں بہتری اور کاروباری سہولت کاری سے متعلق مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 32

کا عندیہ دیا ہے اور پارٹی کی تنظیموں کو پنجاب کی سرحد پر کیمپ لگانے کی ہدایت کردی ہے۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر خان نے بتایا کہ کارکنان خیبر پختونخوا کے سرحدی روٹس پر کیمپ لگانے کے لیے مناسب جگہوں کی نشان دہی کریں۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی نے 27 ستمبر احتجاج کے لیے تین مختلف منصوبے بنالیے ہیں، 27 ستمبر کو جی ٹی روڈ اور موٹروے سے جانے کے الگ پلان بنالیے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ پارٹی قیادت تین سے چار روز میں حتمی منصوبے کا اعلان کرے گی۔ خیال رہے کہ پی ٹی آئی 27 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا اعلان کیا ہے اور اس حوالے سے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے اسٹریٹ موومنٹ بھی شروع کررکھی ہے۔

بقیہ نمبر 33

ہیں۔ تفتیشی افسر نے اسلحہ ڈیلر ادریس کا بیان اور فرانزک ڈویژن کے نمائندے فرہاج کے بیانات بھی کمیشن میں جمع کرائے۔ تھانہ فیروز آباد اور تھانہ گلستان جوہر کے 17 جولائی سے 11 اگست تک کے روزنامچے بھی سیل شدہ حالت میں جوڈیشل کمیشن کے سامنے پیش کردیے گئے۔ علاوہ ازیں تفتیشی افسر نے میر رضا کے پارٹنر احسان انیس ہاشمی کا بیان حلفی بھی کمیشن میں جمع کرادیا۔ جوڈیشل کمیشن میر رضا قتل کیس سے متعلق دستیاب شواہد، بیانات اور دیگر ریکارڈ کا جائزہ لے رہا ہے۔

بقیہ نمبر 34

ایس ایس پی کے مطابق ملزمان نے 21 اگست کو کلفٹن کے علاقے میں ٹائل شوروم کے مالک کو لوٹا اور اس سے 40 لاکھ روپے چھین کر فرار ہوگئے تھے۔ ملزمان سال 2023 میں بھی اسی ٹائل شوروم کے مالک سے 20 لاکھ روپے سے زائد رقم لوٹ چکے ہیں۔ ایس ایس پی کے مطابق ملزم حمزہ کے خلاف 2022 میں تھانہ مبینہ ٹاؤن میں قتل کا مقدمہ درج ہوا تھا اور وہ اس مقدمے میں گرفتار ہوکر جیل بھی جاچکا ہے۔ ملزم حمزہ نے جیل سے رہائی کے بعد ڈکیت گروہ بنایا تھا، جبکہ گرفتار سرغنہ نے گروہ میں ایک خاتون ملزمہ کو بھی شامل کیا تھا۔ ایس ایس پی ساتھ انویسٹی گیشن کے مطابق گرفتار ملزمان کا مزید سابقہ مجرمانہ ریکارڈ چیک کیا جارہا ہے اور ان سے تفتیش کا عمل جاری ہے۔

بقیہ نمبر 35

نے پائیدار امن کے قیام کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ پاکستان اور امریکا کے تعلقات میں ہونے والی مثبت پیش رفت کو سراہا۔ نائب وزیراعظم نے باہمی دلچسپی کے امور پر باقاعدہ رابطے جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ترجمان کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کے وفد کی قیادت وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کریں گے۔

بقیہ نمبر 36

زیادہ ریلیف دینے کی کوشش کی ہے، ملکی معیشت اس سے زیادہ ریلیف کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دیہاڑی دار طبقے کو 100 روپے کے ریلیف سے کچھ سہولت ملے گی، وزیراعظم شہباز شریف کو عوام کی مشکلات کا مکمل ادراک ہے۔ مصدق ملک کا کہنا تھا کہ اس وقت پٹرول پر 80 روپے لیوی اور 5 روپے کاربن ٹیکس ہے، تاہم عوام کو پٹرول پر لیوی ٹیکس سے زیادہ 100 روپے کا ریلیف دیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 37

کہ حکومتی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور قومی اخراجات میں کمی لانے کے لیے ہفتے میں 4 دن کام اور 3 دن چھٹی کی تجویز زیر غور ہے، جس کا اطلاق سرکاری اور نجی سطح پر دفاتر اور تعلیمی اداروں پر ہوگا۔ ذرائع کے حوالے سے مزید بتایا گیا تھا کہ حکام نے تمام متعلقہ محکموں کو نئے شیڈول کی تیاری اور ضابطہ کار وضع کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں، نئے نظام میں چند عملے کو دفتری حاضری جبکہ دیگر کو ورک فرام ہوم کی سہولت دی جائے گی۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور کا کہنا تھا کہ اسلام آباد بند ہونے نہیں جارہا لیکن ستمبر کے مہینے میں تین مارچز کی باتیں ہو رہی ہیں، سب سے زیادہ پرتشدد اور انتشار سے بھرا مارچ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) (کا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کے تحت انتظامیہ کو ہدایات ہیں کہ شہریوں کی آمد ورفت کو بحال رکھنا ہے، عوامی مقامات پر کسی بھی جماعت کے لیڈرز کو قبضہ نہیں کرنے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اپنی ڈیوٹی کررہی ہے، سوچنا ان کو چاہیے جو بار بار اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں، نام پرامن مارچ کا دیتے ہیں اور پرتشدد مظاہرے کرتے ہیں، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ نظام بدلنے آرہے ہیں تو کیا ان کی تشریف سے نظام بدل جائے گا۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کے دروازے پر بیٹھ دے کر کہیں گے استعفیٰ دیں تو کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے، وزیراعظم نے کئی دفعہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کل لاہور میں جو مناظر دیکھے اس سے زیادہ سیاسی ناپختگی اور کسی منصب کی تذلیل نہیں ہوسکتی، آپ ایک صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں، کبھی آپ کسی گاڑی پر بیٹھتے ہیں کبھی فٹ پاتھ پر بیٹھتے ہیں، تمام وزرائے اعلیٰ ہمارے لیے قابل احترام ہیں اور آپ اپنے منصب کی عزت کریں۔

بقیہ نمبر 38

بغیر بیرون ملک رقوم کی منتقلی سے متعلق آڈیو اور تحریری پیغامات ملے ہیں۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ دوسری کارروائی میں اسٹیٹ بینک سرکل کراچی کی ٹیم نے ناظم آباد انڈر پاس کے قریب کارروائی کرکے سمیر جاوید اور محمد عرفان کو گرفتار کرلیا۔ دونوں ملزمان مبینہ طور پر غیر قانونی ہنڈی حوالہ کی رقم وصول کرنے میں ملوث تھے۔ ترجمان کے مطابق ملزمان کے زیر استعمال گاڑی سے 63 لاکھ روپے نقد اور ایک موبائل فون برآمد ہوا، جس سے ہنڈی حوالہ کی سرگرمیوں سے متعلق شواہد ملے۔ دونوں کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔ ایف آئی اے ترجمان نے کہا کہ غیر قانونی ہنڈی حوالہ، منی ولیو ٹرانسفر سروسز اور زرمبادلہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 39

ماہ قبل ضلع جنوبی میں تعینات ہوئے ہیں اور تفتیشی ٹیم کا حصہ ہیں۔ وہ جناح اسپتال سے میر رضا کی پوسٹ مارٹم رپورٹ حاصل کرنے گئے تھے، تاہم رپورٹ فراہم نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق انہیں بتایا گیا کہ متعلقہ میڈیکل افسر پشاور گئی ہوئی ہیں۔ کمیشن نے استفسار کیا کہ کیس کا تفتیشی افسر خود کیوں نہیں گیا، جس پر انسپکٹر محمد علی نے بتایا کہ متعلقہ تفتیشی افسر اس روز حیدرآباد گئے ہوئے تھے۔ بعد ازاں والفلکس بہادرآباد برانچ کے مینیجر شہریار عرف شیری کا بیان قلمبند کیا گیا۔ شہریار نے بتایا کہ وہ 2 سال سے برانچ منیجر ہیں اور میر رضا کو رپورٹ کرتے تھے۔ میر رضا کا ملازمین کے ساتھ رویہ اچھا تھا اور وہ انہیں چھوٹا بھائی سمجھتے تھے۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران کاروبار کی یومیہ فروخت ایک لاکھ 30 ہزار روپے سے کم ہوکر 70 سے 75 ہزار روپے تک آگئی تھی۔ کمیشن نے میر رضا کے قرض داروں یا کسی مالی پریشانی کے حوالے سے سوال کیا تو شہریار نے کہا کہ انہوں نے میر رضا کو کبھی اس حوالے سے پریشان نہیں دیکھا۔ انہوں نے محمد عمیر کو والفلکس کا اکاؤنٹنٹ ماننے سے بھی انکار کیا اور کہا کہ وہ انہیں نہ جانتے ہیں اور نہ کبھی دیکھا ہے۔ شہریار نے بتایا کہ گزشتہ دو تین ماہ سے تنخواہ میں تاخیر ہورہی تھی۔ میر رضا کے انتقال کے بعد انہوں نے احمد بھاردے کو پیغام بھیجا، جس پر تنخواہ دو حصوں میں ادا کی گئی۔ کمیشن کے ریمارکس پر انہوں نے وضاحت کی کہ انہیں کرایہ ادا کرنا تھا، اس لیے رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ شہریار نے بتایا کہ 27 جولائی کو میر رضا برانچ کی کلوزنگ کے وقت آئے اور 29 ہزار روپے لے کر گئے تھے۔ 28 جولائی کو انہیں میر رضا کی گمشدگی کا علم ہوا۔ بعد ازاں سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی گئی، جس میں میر رضا کو کلوزنگ کے تقریباً 15 منٹ بعد دوبارہ برانچ آتے، گارڈ کا پستول گاڑی میں رکھتے اور وہاں سے جاتے دیکھا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے ان سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تفتیش کی، تاہم ان کے مطابق پولیس کے بیان میں کئی ایسی باتیں شامل کی گئیں جو انہوں نے نہیں بتائیں۔ شہریار نے کمیشن کو یہ بھی بتایا کہ پولیس نے ان کا موبائل فون قبضے میں لیا اور احتجاج میں شرکت یا میر رضا کے اہلخانہ سے ملاقات سے منع کیا۔ شہریار نے کہا کہ ان کے خیال میں میر رضا نے خودکشی نہیں کی۔ میر رضا کو اسلحہ رکھنے یا دکھاوے کا شوق نہیں تھا، اس لیے گارڈ کا پستول لے کر جانا انہیں بھی عجیب لگا۔ آسٹریلیا میں مقیم حسن تنولی کا ویڈیو لنک کے ذریعے بیان بھی قلمبند کیا گیا۔ حسن تنولی نے بتایا کہ میر رضا نے گزشتہ سال ان سے رقم لینا شروع کی تھی اور پہلے بھی 10 لاکھ روپے لیے تھے، جو واپس کرتے ہوئے 50 ہزار روپے اضافی دیے تھے۔ ان کے مطابق میر رضا نے بعد میں آسٹریلیا میں کافی شاپ کے کاروبار کیلئے چاکلیٹ کا کنٹینر خریدنے کی غرض سے 75 لاکھ روپے طلب کیے اور دو چیک بطور ضمانت دیے۔ حسن تنولی نے بتایا کہ انہوں نے رقم نقد فراہم کی تھی اور واپسی کیلئے میر رضا پر دباؤ نہیں ڈالا۔ میر رضا کی گمشدگی کے روز انہوں نے احمد سے رابطہ کیا تو اس نے بتایا کہ میر رضا لاپتا ہیں۔ حسن تنولی کے مطابق انہیں کرپٹو یا کسی اور سرمایہ کاری کے حوالے سے علم نہیں تھا۔ کمیشن نے اسد علی بٹ کا بیان بھی قلمبند کیا۔ اسد علی بٹ نے بتایا کہ انہوں نے دسمبر میں میر رضا کے ساتھ معاہدہ کیا تھا اور 25 لاکھ روپے سرمایہ کاری کی تھی۔ معاہدے کے تحت دسمبر 2026 تک 40 لاکھ روپے واپس ملنے تھے۔ انہیں مجموعی سرمایہ کاری میں سے 14 لاکھ روپے واپس مل چکے تھے۔ اسد علی بٹ کے مطابق 21 جولائی کو میر رضا سے ملاقات ہوئی، جبکہ 27 جولائی کو انہوں نے رقم کی ضرورت کے حوالے سے میر رضا کو پیغام بھیجا لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اگلے روز انہوں نے دیکھا کہ میر رضا کے سماجی رابطوں کے اکاؤنٹس غائب تھے اور فون بھی بند تھا۔ دکان سے رابطہ کرنے پر انہیں میر رضا کے لاپتا ہونے کا علم ہوا۔ کمیشن نے پولیس کی جانب سے مکمل ریکارڈ پیش نہ کیے جانے پر فوکل پرسن سے بھی استفسار کیا۔ جسٹس عمر سیال نے ریمارکس دیے کہ کمیشن کو اب تک مکمل ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا، کیا وجہ ہے کہ مطلوبہ معلومات مکمل طور پر پیش نہیں کی جارہیں؟ کمیشن نے خدشہ ظاہر کیا کہ گواہوں کے بیانات میں ردوبدل کیا گیا ہے اور پولیس کو اپنے خدشات سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی۔ کمیشن نے رجسٹرار کو ہدایت کی کہ آئندہ پولیس سے کوئی دستاویزات حاصل نہ کی جائیں۔ کارروائی کے دوران احمد حسن نے بھی بیان دیتے ہوئے میر رضا کی ایپل واچ سے ملنے والے ڈیٹا اور سرمایہ کاری سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ بعد ازاں گلستان جوہر تھانے کے ہیڈ محرر ذیشان حیدر کا بیان قلمبند کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تھانے کے دفتری امور، مال خانے اور اسلحے کے معاملات دیکھتے ہیں اور میر رضا کی لاش ملنے کے بعد جائے وقوعہ پر گئے تھے۔ ان کے مطابق لاش کی شناخت تلاش ایپ کے ذریعے فوری طور پر نہیں ہوسکی تھی۔ پوسٹ مارٹم کے نمونے انہوں نے اپنا مال خانے میں رکھے، تاہم فیروز آباد تھانے کا تفتیشی افسر انہیں وصول کرنے نہیں آیا۔ کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کو بھی طلب کیا اور صحافی کا موبائل فون چھیننے کے واقعے سے متعلق سوالات کیے۔ کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کے بیان پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہی معاملہ عدالت میں ہوتا تو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا جاسکتا تھا۔ ڈاکٹر اسامہ نے معذرت کی۔ کمیشن نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنا مؤقف تحریری درخواست اور حلف نامے کی صورت میں جمع کرائیں۔ کارروائی کے دوران جبران ناصر ایڈووکیٹ نے بتایا کہ اس کیس سے متعلق متعدد گواہوں کے موبائل فون پولیس نے پاس ورڈ سمیت تحویل میں لیے، تاہم نہ انہیں سیل کیا گیا اور نہ ہی کوئی تحویل میمو بنایا گیا۔ میر رضا کمیشن نے کارروائی مکمل کرلی۔

بقیہ نمبر 40

کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، ایم ڈی سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی بہزاد میمن اور دیگر افسران شریک ہوئے۔ شرجیل میمن نے کہا کہ لاڑکانہ، قمبر، شہدادکوٹ اور اطراف کے علاقوں کے شہریوں کو نئے روٹ سے بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ پیپلز بس سروس کو سندھ کے دیگر شہروں اور اضلاع تک بھی وسعت دی جارہی ہے، صوبائی حکومت شہریوں کو جدید، محفوظ اور باکفایت پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے نئے روٹ کی سروس مقررہ وقت پر شروع کرنے اور مسافروں کیلئے تمام ضروری سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں گرین لائن اور اورنج لائن بس سروس کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شرجیل میمن نے بتایا کہ سندھ حکومت کی کاوشوں سے گرین لائن کی یومیہ مسافر تعداد 88 ہزار تک پہنچ چکی ہے جبکہ اورنج لائن پر روزانہ 11 ہزار سے زائد افراد سفر کر رہے ہیں۔ اجلاس میں میرپورخاص میں خواتین میں پنک اسکوٹیز کی تقسیم، ڈبل ڈیکر بسوں اور مزید برقی بسوں کیلئے روٹس کے امور بھی زیرغور آئے۔ شرجیل میمن نے ہدایت کی کہ پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل جلد مکمل کیا جائے اور ڈبل ڈیکر و برقی بسوں کیلئے مجوزہ روٹس کا کام بھی جلد مکمل کیا جائے۔

بقیہ نمبر 41

عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی ملاقات کرادی گئی، جس میں مقدمات اور دیگر امور پر گفتگو کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کے درمیان ملاقات اڈیالہ جیل کے کانفرنس روم میں کرائی گئی جو 30 منٹ تک جاری رہی۔

بقیہ نمبر 42

نے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی سے ون آن ون ملاقات کی جبکہ پاک لبنان وزرائے داخلہ کے درمیان وفود کی سطح پر بھی مذاکرات ہوئے جس میں سکیورٹی تعاون، دہشتگردی، منشیات، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کیلئے تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور پولیس اکیڈمیز اور تربیتی پروگرامز کے لیے اشتراک کار کو فروغ دینے پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لئے پاکستان کی کاوشوں پر گفتگو کی گئی۔ دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ دوطرفہ کوآرڈینیشن بڑھانے کیلئے فوکل پرسن مقرر کئے جائیں گے۔ دہشت گردوں اور ڈرگ مافیا کی سرکوبی اور سکیورٹی چیلنجز سے موثر طریقے سے نمٹنے کیلئے انٹیلیجنس شیئرنگ پر اتفاق کیا گیا جبکہ انسداد منشیات کے شعبے میں ایم او یو پر مکمل طور پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا گیا۔ دونوں وزرائے داخلہ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی و سرکاری پاسپورٹس پر ویزہ فری انٹری کی سہولت فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر کہا کہ امید ہے آپ کا دورہ دونوں ممالک کے مابین تعاون کے لئے نئی راہیں کھولے گا۔ لبنان کے وزیر داخلہ نے پاکستان میں شاندار مہمانوازی پر پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا شکریہ ادا کیا۔ لبنانی وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان برادر ملک ہے، مشترکہ مفادات کے شعبوں خصوصاً داخلی سکیورٹی میں تعاون کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وزیر مملکت طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیئرمین نادرا، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی اے این ایف، آئی جی فیڈرل کانسٹیبلری، ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد پولیس، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، سپیشل سیکرٹری و ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ اور اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ نمبر 43

اہم امور زیر غور آئیں گے، جبکہ ربیع سیزن میں کاشتکاروں کو ڈی اے پی کھاد پر سبسڈی دینے سے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ بھی کابینہ کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اجلاس میں سندھ سیڈ کارپوریشن کی رپورٹ سمیت دیگر اہم معاملات بھی زیر غور آنے کا امکان ہے۔

بقیہ نمبر 44

ی ضرورت ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشنز کے شعبہ انسداد تجاوزات کو متحرک کیا جائے گا اور ہٹائی گئی تجاوزات دوبارہ قائم ہونے سے روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ متعلقہ افسران، نچلی سطح کے انسپکٹرز، عملے اور مقامی پولیس کو تجاوزات کی دوبارہ قائم ہونے سے روکنے کا پابند بنایا جائے گا، جبکہ تجاوزات کے ذمہ دار افراد کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر کرسیاں رکھ کر چائے خانے اور ہوٹل چلانے والوں کو مقررہ حدود میں رکھنے کے لیے روڈ سائڈ ہوٹلوں کی کیو آر کوڈ اور حلف نامے کے ذریعے رجسٹریشن کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ کمشنر کراچی کے پورٹل پر رجسٹرڈ نہ ہونے والے ہوٹلوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں سیل کردیا جائے گا۔ اجلاس میں گراں فروشی کے خلاف کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 6 سے 31 اگست کے دوران اسسٹنٹ کمشنرز نے 3 ہزار 152 مقامات پر قیمتوں کی جانچ کی، جس دوران 726 گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور مجموعی طور پر 43 لاکھ 36 ہزار 630 روپے جرمانہ عائد کیا گیا، جبکہ 12 افراد کو گرفتار اور 33 دکانیں سیل کی گئیں۔ اس دوران 232 مقامات پر سرکاری نرخوں پر اشیا کی فروخت بھی یقینی بنائی گئی۔ بریفنگ کے مطابق 7 سے 13 ستمبر کے دوران 3 ہزار سے زائد مقامات پر قیمتوں کی جانچ کی گئی۔ گراں فروشی پر 508 دکانداروں پر 24 لاکھ 34 ہزار 680 روپے جرمانہ عائد کیا گیا، 5 افراد کو گرفتار اور 6 دکانیں سیل کی گئیں۔ سب سے زیادہ جرمانے ضلع جنوبی اور ضلع وسطی میں عائد کیے گئے، جبکہ 733 دکانداروں کو وارننگ جاری کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق مجسٹریٹس نے اپنی نگرانی میں 285 مقامات پر سرکاری نرخوں پر اشیا کی فروخت بھی یقینی بنائی۔

بقیہ نمبر 45

بیرسٹر گوہر نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے لاہور دورے کے دوران مبینہ سکیورٹی صورتحال اور پولیس کے رویے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کو لاہور میں عوام کی جانب سے کافی پذیرائی ملی، انہیں سکیورٹی فراہم نہ کرنا افسوسناک ہے، ایک صوبے کے وزیراعلیٰ کو دوسرے صوبے میں سکیورٹی دینا متعلقہ صوبائی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف کا کہنا تھا وزیراعلیٰ کو پولیس کی گاڑی میں بٹھا کر ایک چوک پر چھوڑ دینا تضحیک آمیز رویہ ہے، پنجاب حکومت اور پنجاب پولیس کو اس پر معذرت کرنی چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے رویوں سے صوبوں کے درمیان نفرتیں بڑھیں گی۔ بانی پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے سے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کیا جانا تھا اور میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جانا تھا، تاہم عدالتی احکامات پر عملدرآمد نہیں ہوا۔

سندھ کے 11 اضلاع میں غذائی قلت انتہائی تشویشناک، 12 لاکھ بچے متاثر

ایک لاکھ 18 ہزار حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین بھی شدید غذائی قلت کا شکار، خیرپور، لاڑکانہ، بدین اور دادو سمیت 11 اضلاع کو فیز 4 میں شامل کردیا گیا

پیپلز پرائمری ہیلتھ انیشی ایٹو سندھ سالانہ 3 ارب روپے سے زائد کی غذائی اشیا خرید رہا ہے اور یہ خریداری مبینہ طور پر ایک ہی وینڈر سے کی جا رہی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے 12 میں سے 11 اضلاع میں غذائی قلت کی صورتحال انتہائی تشویشناک قرار دے دی گئی، جہاں پانچ سال سے کم عمر تقریباً 12 لاکھ بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جبکہ ایک لاکھ 18 ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین بھی متاثر ہیں۔ آئی پی سی کی رپورٹ کے مطابق خیرپور، لاڑکانہ، بدین اور دادو سمیت سندھ کے 11 اضلاع کو غذائی قلت کے فیز 4 میں شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں موسمی بیماریاں، ناقص صفائی، صاف پانی کی کمی اور بچوں کو خوراک دینے و نگہداشت کے نامناسب طریقوں کو غذائی قلت کی بڑی وجوہات قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق خیبرپختونخوا کے 14 میں سے 10 اضلاع بھی فیز 4 میں شامل ہیں، جہاں تقریباً 11 لاکھ 10 ہزار بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جبکہ 67 ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین متاثر ہیں۔ بلوچستان کے 19 اضلاع میں سے 7 کو فیز 4 جبکہ 12 اضلاع کو فیز 3 میں شامل کیا گیا ہے۔ وہاں تقریباً 4 لاکھ 20 ہزار بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں جبکہ 47 ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو علاج کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب سندھ میں غذائی پروگرام کے لیے اشیا کی خریداری کے معاملے پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پرائمری ہیلتھ انیشی ایٹو سندھ سالانہ 3 ارب روپے سے زائد کی غذائی اشیا خرید رہا ہے اور یہ خریداری مبینہ طور پر ایک ہی وینڈر سے کی جا رہی ہے۔ ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ ادارے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نیب عدالت سکھر سے سزا یافتہ رہ چکے ہیں، تاہم عدالت نے ان کی سزا معطل کردی تھی۔ ذرائع کے مطابق ادارے کے چیف آپریٹنگ آفیسر کی تعیناتی بھی چیلنج کی گئی ہے اور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 7

حیدرآباد کے رہائشی قلعہ چاہری میں طویل سوئی گیس لوڈشیڈنگ کے دوران ایل پی جی سلنڈرز کی طرف رجوع کر رہے ہیں

موثر اور شفاف پولیسنگ، مانیٹرنگ ممکن ہوگی بلکہ کرپشن کو بھی روکا جاسکے گا، وزیراعلیٰ مریم نواز

لاہور (ویب ڈیسک) وزیراعلیٰ مریم نواز کے محفوظ پنجاب ویژن کے تحت موثر اور شفاف پولیسنگ کے لئے پنجاب میں پہلی مرتبہ پولیس فیلڈ فورس کیلئے باڈی وژن ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 5

سندھ کابینہ کا اجلاس 16 نکاتی ایجنڈے پر جمعرات کو طلب

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ کابینہ کا اجلاس جمعرات کو صبح 11 بجے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ہوگا، جس میں 16 نکاتی ایجنڈے پر غور کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں سندھ اسپورٹس پالیسی اور یوتھ پالیسی سمیت اہم امور زیر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 43

لاڑکانہ تا شہدادکوٹ پیپلز بس سروس کا نیا روٹ 18 ستمبر سے شروع ہوگا

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے لاڑکانہ تا قمبر و شہدادکوٹ پیپلز بس سروس کا نیا روٹ 18 ستمبر سے شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شرجیل انعام میمن نے صوبے میں جاری پبلک ٹرانسپورٹ منصوبوں، نئے روٹس اور شہریوں کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 40

کمشنر کراچی کی زیرصدارت اجلاس، گراں فروشی اور تجاوزات کے خلاف مہم مؤثر بنانے کا فیصلہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیرصدارت اجلاس میں گراں فروشی کی روک تھام اور روڈ سائڈ ہوٹلوں سمیت فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم تجاوزات کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں تمام ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ کمشنر کراچی نے کہا کہ گراں فروشی اور تجاوزات کے خلاف مہم کو مؤثر بنانے کی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 44

کوئٹہ: زرغون روڈ پر کھلے سیوریج مین ہول کے قریب مسافروں کے لیے حادثے کا خطرہ

عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرادی گئی

راولپنڈی (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی چیئرمین عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرا دی گئی۔ نجی ٹی وی چینل کے مطابق اڈیالہ جیل میں قید بانی پی ٹی آئی عمران ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 41

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب کی ملاقات

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب نے ون آن ون ملاقات کی جس میں دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار کی وزارت داخلہ آمد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لبنانی ہم منصب کا پرتپاک استقبال کیا۔ لبنانی وزیر داخلہ نے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 42

پاکستان میں خواتین کے موبائل انٹرنیٹ استعمال کی شرح 45 فیصد ہوچکی، وفاقی وزیر احسن اقبال

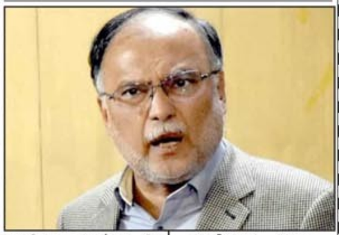

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا کہنا ہے کہ پاکستان میں خواتین کے موبائل انٹرنیٹ استعمال کی شرح 45 فیصد ہو چکی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 8

گورنر سندھ سید نہال ہاشمی سے پنک ربن پاکستان کے وفد کی ملاقات

خواتین میں بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص، خود تشخیصی طریقہ کار اور باقاعدہ اسکریننگ کی اہمیت پر گفتگو

کراچی (ویب ڈیسک) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے پنک ربن پاکستان کے وفد نے ملیحہ نیکی کی قیادت میں گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ وفد نے گورنر سندھ کو PINKtober2026 بریسٹ کینسر آگاہی مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ملاقات میں خواتین میں بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص، خود تشخیصی طریقہ کار اور باقاعدہ اسکریننگ کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاکستان میں بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اور بروقت تشخیص کے لیے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 4

لاہور میں بھٹی چوک پر نئی تزئین و آرائش شدہ عوامی پارک کا افتتاح کیا گیا

سندھ حکومت نے نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر فوری پابندی عائد کردی

اطلاق فوری طور پر ہوگا اور تاحکم ثانی برقرار رہے گا جبکہ اس دورانیے میں کوئی بھی لائسنسنگ اتھارٹی نیا اسلحہ لائسنس جاری نہیں کرسکے گی

اسلحہ ڈیلرشپ کے نئے لائسنس بھی جاری نہیں کیے جائیں گے جبکہ غیرمعمولی اور خصوصی کیسز میں ہی اسلحہ لائسنس کے اجرا کی اجازت دی جاسکے گی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ حکومت نے نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر مکمل پابندی عائد کردی۔ محکمہ داخلہ سندھ کا اسلحہ لائسنس کے اجرا سے متعلق اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے بھر میں نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر مکمل پابندی عائد کردی۔ ترجمان وزیر داخلہ سندھ کے مطابق نئے آرمز ڈیلرشپ لائسنس کے اجرا پر بھی مکمل پابندی عائد کردی گئی جس کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 1

خیبرپختونخوا، پولیس ایکٹ 2017 میں ترامیم کا فیصلہ

پشاور (ویب ڈیسک) خیبرپختونخوا حکومت نے پولیس ایکٹ 2017 میں ترامیم کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع کے مطابق ان ترامیم کے تحت آئی جی خیبر پختونخوا کی تعیناتی کا اختیار صوبے کو دینے کے لیے ترمیمی مسودہ تیار کر لیا گیا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 10

آڈٹ اعتراضات ترجیحی بنیادوں پر نمٹائے جائیں، چیف سیکریٹری سندھ

پنشن کیسز کیلئے اے جی سندھ اور ضلعی خزانہ دفاتر میں سہولت مراکز قائم کرنے کی ہدایت، فائر سیفٹی آڈٹ کا بھی جائزہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے تمام محکموں کو ایک ماہ کے اندر محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنے اور زیرالتوا آڈٹ اعتراضات ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ہدایت کردی۔ چیف سیکریٹری کی زیرصدارت سیکریٹریز کمیٹی کے اجلاس میں تمام محکموں کے سیکریٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں، فائر سیفٹی آڈٹ، پنشن کیسز، ترقیوں، تادیبی معاملات، عدالتی مقدمات اور ڈیجیٹل گورننس اصلاحات پر پیش رفت کا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 2

بندرگاہی اصلاحات، وصولیاں 3 ارب سے بڑھ کر 7 ارب روپے ہوگئیں

کراچی (ویب ڈیسک) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت پاکستانی بحری شعبے میں اصلاحات اور جدید نظام کے نفاذ کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے، بندرگاہی اصلاحات کے نتیجے میں مالی وصولیاں گزشتہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

امریکا کے ساتھ دو ماہ میں پاکستان کا تجارتی سرپلس 48 کروڑ ڈالر

جولائی، اگست میں پاکستانی برآمدات ایک ارب 17 کروڑ، درآمدات 69 کروڑ ڈالر رہیں

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان کا امریکا کے ساتھ مالی سال 2026-27ء کے ابتدائی دو ماہ میں تجارتی سرپلس 48 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا۔ وزارت تجارت کے ذرائع کے مطابق جولائی اور اگست 2026ء کے دوران امریکا کے لیے پاکستانی برآمدات ایک ارب 17 کروڑ ڈالر رہیں، جبکہ امریکا سے 69 کروڑ ڈالر کی اشیا درآمد کی گئیں۔ اس طرح دونوں ممالک کے درمیان پاکستان کو 48 کروڑ ڈالر کا تجارتی سرپلس حاصل ہوا۔ ذرائع کے مطابق ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 9

سندھ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن ایمپلائز یونین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر کراچی پریس کلب کے سامنے احتجاج

سابق صوبائی وزیر کے اغوا کا مقدمہ، زرداری ہاؤس کے انچارج سمیت 9 افراد نامزد

پولیس نے 2 ملزمان گرفتار کرلیے، مظفر علی زرداری تاحال گرفتار نہ ہوسکے، دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائیاں جاری

نوابشاہ (ویب ڈیسک) سابق صوبائی وزیر علی حسن جانجھی کے مبینہ اغوا کے معاملے پر پولیس نے مقدمہ درج کرلیا، جس میں زرداری ہاؤس ٹنڈو آدم کے انچارج مظفر علی زرداری سمیت 9 افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقدمے میں اغوا کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ٹنڈو جام کے گاؤں غلام محمد زرداری سے 2 ملزمان عمران زرداری اور بخش زرداری کو گرفتار کرلیا، تاہم مقدمے میں نامزد مظفر علی زرداری تاحال گرفتار نہیں ہوسکے۔ پولیس کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 23

کراچی میں شاہراہ قائدین پر خوبصورتی کے منصوبے کی نگرانی مقامی حکومتی محکمے کر رہے ہیں

اورنگی ٹاؤن میں گیس لیکیج سے گھر میں آتشزدگی، ایک شخص شدید زخمی

زخمی 80 فیصد جھلس گیا، تشویشناک حالت میں سول اسپتال کے برنس وارڈ منتقل کردیا گیا

کراچی (ویب ڈیسک) اورنگی ٹاؤن سیکٹر 14 سی میں اکبری مسجد کے قریب گھر میں گیس لیکیج کے باعث آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں 45 سالہ شخص جھلس کر شدید زخمی ہوگیا۔ چھیپا حکام کے مطابق ابتدائی اطلاعات کے تحت گھر میں گیس سلنڈر سے گیس لیک ہونے کے باعث آگ لگی، جس کی زد میں آکر نوید نامی شخص بری طرح جھلس گیا۔ ریسکیو اہلکاروں نے زخمی کو فوری طور پر سول اسپتال کے برنس وارڈ منتقل کردیا، جہاں اسے طبی امداد دی جارہی ہے۔ چھیپا حکام کے مطابق ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 12

فیول ایڈجسٹمنٹ میں 10 ارب کی بچت بھی کی گئی، وزیر توانائی

عوام نے رات کے اوقات میں چند گھنٹے لوڈ مینجمنٹ برداشت کی، عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے قیمتیں کم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیا

پاور ڈویژن کے اقدامات سے اگست میں فیول ایڈجسٹمنٹ میں کمی ہوئی اور 2.05 روپے فی یونٹ سے کم ہوکر 1.73 روپے رہی، وزیر توانائی

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری نے عوام کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اگست میں فیول ایڈجسٹمنٹ سے بجلی کی قیمت میں کمی کی گئی اور مجموعی طور پر 10 ارب روپے کی بچت ہوئی ہے۔ وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاور ڈویژن کے بروقت اقدامات اور فیصلوں سے اگست میں فیول ایڈجسٹمنٹ میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 11

وزیراعظم سے فیصل کریم کنڈی کی ملاقات، امن وامان کی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار گورنر خیبر پختونخوا فیصل ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 24

میر رضا قتل کیس، تفتیشی افسر نے جوڈیشل کمیشن میں مزید دستاویزات جمع کرادیں

کراچی (ویب ڈیسک) میر رضا قتل کیس میں تفتیشی افسر ڈی ایس پی سراج لاشاری نے جوڈیشل کمیشن کے سامنے مزید دستاویزات جمع کرا دیں۔ ذرائع کے مطابق کمیشن میں جمع کرائی گئی دستاویزات میں گواہان کے مزید بیانات اور سیل شدہ روزنامچے شامل ہیں۔ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 33

کراچی کے اسٹیڈیم روڈ پر سیوریج کے ملبے کے جمع ہونے سے متعلقہ حکام کی غفلت واضح ہے

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی ہڑتال کے باعث سندھ صوبے کی تشکیل کی تجویز پر حیدرآباد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ ویران ہوگئی

عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر سیاسی استحکام ممکن نہیں، حلیم عادل شیخ

عوام کو سیاسی فیصلوں سے دور رکھ کر ملک کو معاشی بحران سے نہیں نکالا جاسکتا، رہنما پی ٹی آئی

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ نے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر پاکستان میں سیاسی استحکام ممکن نہیں۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ عوام کو سیاسی فیصلوں سے دور رکھ کر ملک کو معاشی بحران سے نہیں نکالا جاسکتا، معاشی استحکام کے لیے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ مہنگائی، بجلی اور پٹرول کی قیمتوں سمیت بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ نے عام پاکستانی کی زندگی مشکل بنا دی ہے، جبکہ حکمران عوام کو حقیقی ریلیف دینے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

60 ارب کی سبسڈی دے رہے ہیں تو پیٹرول سستا کردیں، مفتاح اسماعیل

سبسڈی کے بجائے پیٹرولیم لیوی کم کی جائے، حکومت اپنے اخراجات گھٹائے، سابق وزیر خزانہ

کراچی (ویب ڈیسک) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے حکومت کی جانب سے پیٹرول پر 50 سے 60 ارب روپے کی سبسڈی دینے کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اتنی بڑی رقم سبسڈی کی مد میں دی جارہی ہے تو پیٹرول کی قیمت ہی 60 روپے فی لیٹر کم کردی جائے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے مفتاح اسماعیل نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی 28 سے 30 فیصد تک ہے، حکومت سبسڈی دینے کے بجائے پیٹرولیم لیوی میں کمی کرسکتی ہے۔ پیٹرول کی قیمتیں بڑھانے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 13

آن لائن بائیک رائیڈرز کا پیٹرول کی قیمت 250 روپے فی لٹر کرنے کا مطالبہ

کراچی (ویب ڈیسک) پیٹرولیم مصنوعات کی بلند قیمتوں نے آن لائن بائیک رائیڈرز کی مشکلات میں اضافہ کردیا، رائیڈرز نے حکومت سے پیٹرول کی قیمت 250 روپے فی لٹر تک کم کرنے کا مطالبہ کردیا۔ آن لائن بائیک ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 14

نئے انتظامی یونٹس سے بچنے کیلئے تبدیلیاں کی جارہی ہیں، فاروق ستار

کراچی (ویب ڈیسک) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نئے صوبوں کے حق میں نہیں، نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے بچنے کیلئے قانون میں تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے فاروق ستار ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 16

امریکی پابندیاں ایران کو اندر سے توڑنے کی سازش ہیں، مسعود پزشکیان

امریکی پابندیوں کے پس پردہ مقصد ایرانی معاشرے کو اندرونی طور پر متاثر کرنا ہے

تہران (ڈیلی پاکستان آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکا کی جانب سے عائد پابندیوں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد ایران کو صرف معاشی طور پر دباؤ میں لانا نہیں بلکہ ایرانی معاشرے میں اندرونی انتشار اور تباہی پیدا کرنا ہے۔ تہران میں وزارت محنت کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسعود ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 15

مصطفیٰ کمال و دیگر کے خلاف ریفرنس، سماعت یکم اکتوبر تک ملتوی

کراچی (ویب ڈیسک) احتساب عدالت میں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال، افتخار قائمخانی اور دیگر کے خلاف سرکاری پلاٹوں کی منتقلی سے متعلق ریفرنس کی سماعت ہوئی، تاہم مصطفیٰ کمال سمیت دیگر ملزمان عدالت میں پیش نہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 21

پاکستانی پاسپورٹ پر 9 ممالک کا ویزا فری سفر ممکن

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والے شہری 2026ء میں 9 ممالک کا سفر بغیر پیشگی ویزا کر سکتے ہیں، جبکہ 29 ممالک میں پہنچنے پر ویزا حاصل کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔ مزید 4 مقامات کے لیے سفر سے قبل الیکٹرانک سفری اجازت حاصل کرنا ضروری ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 20

کپتان بابر اعظم 2019 کے بعد ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ میں ان ایکشن ہونگے

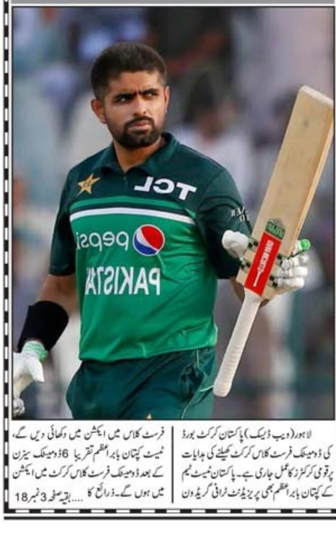

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ کی ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے کی ہدایات پر قومی کرکٹرز کا عمل جاری ہے۔ پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم بھی پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون فرسٹ کلاس میں ایکشن میں دکھائی دیں گے، ٹیسٹ کپتان بابر اعظم تقریباً 6 ڈومیسٹک سیزن کے بعد ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایکشن میں ہوں گے۔ ذرائع کا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 18

پاکستانی شوبز کے مقبول اداکار بلال عباس خان کی دولہا بنے تصاویر وائرل، سوشل میڈیا پر تہلکہ مچ گیا

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستانی شوبز کے مقبول اداکار بلال عباس خان کافی عرصے بعد ایک نئے انداز میں منظر عام پر آئے تو مداح انہیں دیکھ کر لمحہ بھر کیلئے واقعی ان کی شادی سمجھ بیٹھے۔ بلال عباس معروف فیشن برانڈ ریپبلک بائے عمر فاروق کے نئے نکاح فوٹو شوٹ میں دولہا بنے نظر آئے ہیں۔ فوٹو شوٹ میں بلال عباس نے سفید شیروانی زیب تن کی، جس پر سلور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 19

پیٹرول سبسڈی سے غریب کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوگا، سندھ حکومت

اگر گڈز ٹرانسپورٹ کی لاگت کم نہ ہوئی تو اشیائے خورونوش سستی نہیں ہوں گی، موٹرسائیکل اور بڑی گاڑیوں کو رعایت دینے سے مہنگائی ختم نہیں ہوگی

وفاقی حکومت کا پٹرول پر 100 روپے سبسڈی دینے کا اقدام کافی نہیں، وزیراعظم پٹرول پر عائد 125 روپے ٹیکس میں کمی کریں، ترجمان سندھ حکومت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ حکومت کی ترجمان سعدیہ جاوید نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کا پٹرول پر 100 روپے سبسڈی دینے کا اقدام کافی نہیں اور اس سے غریب کو ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 17